18

ہفت روزہ

لاہور

# ندائے خلافت

www.tanzeem.org

تنظیم اسلامی کا ترجمان

مسلسل اشاعت کا 34واں سال

تنظیم اسلامی کا پیغام خلافت راشدہ کا نظام

15 تا 21 ذوالقعدہ 1446ھ / 13 تا 19 مئی 2025ء

## اس شمارے میں


- مودی کی رگ جاں پنجۂ یہود میں ہے!
- اللہ کا بندہ بننے کے لیے چند بنیادی تقاضے
- گریٹر اسرائیل، اکھنڈ بھارت!
- دوستی اللہ کے لیے، دشمنی اللہ کے لیے
- ہمیں کیا ہو گیا ہے؟
- تنظیم اسلامی کی دعوتی و تربیتی سرگرمیاں


## جنگ سے پیٹھ پھیرنا گناہِ کبیرہ

’’اور جو کوئی بھی ان سے اس دن اپنی پیٹھ پھیرے گا سوائے اس کے کہ وہ کوئی داؤ لگا رہا ہو جنگ کے لیے یا کسی (دوسری) جمعیت سے ملنا ہو تو وہ اللہ کا غضب لے کر لوٹا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔‘‘ (سورۃ الانفال:16)

حدیث مرفوع ہے کہ نبی کریم ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا: ’’لوگو! دشمن کے ساتھ جنگ کی خواہش اور تمنا دل میں نہ رکھا کرو، بلکہ اللہ تعالیٰ سے امن و عافیت کی دعا کیا کرو، البتہ جب دشمن سے مڈبھیڑ ہو ہی جائے تو پھر صبر و استقامت کا ثبوت دو، یاد رکھو کہ جنت تلواروں کے سائے تلے ہے۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے یوں دعا فرمائی: اے اللہ! کتاب کے نازل کرنے والے، بادل بھیجنے والے، احزاب (دشمن کے دستوں) کو شکست دینے والے، انہیں شکست دے اور ان کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔‘‘ (صحیح بخاری)

اللہ عزوجل نے مسلمانوں کو دشمن سے معرکہ والے دن میدانِ قتال سے فرار ہونے کو گناہِ کبیرہ اور حرام قرار دیا ہے۔ یعنی جب تم کافر دشمنوں کے قریب ہو جاؤ تو پھر انہیں اپنی پشتیں نہ دکھاؤ اور نہ ہی اپنے مسلمان ساتھیوں کو چھوڑ کر ان سے فرار ہو جاؤ۔ میدانِ قتال سے فرار کے باعث ایک طرف تو دوسرے سپاہیوں کے حوصلے پست ہوتے ہیں جبکہ دوسری طرف دشمن کے دلوں سے مسلمانوں کا رعب ختم ہو جاتا ہے۔ نتیجتاً جنگ میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

**مسجدِ اقصیٰ کی حرمت اور فلسطینی مسلمانوں کو اپنی دعاؤں میں شامل رکھیں!**

الہدیٰ

ڈاکٹر اسرار احمدؒ 1133

# حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کی بدکاریاں

سورۃ العنکبوت | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | آیات: 28، 29

وَ لُوۡطًا اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِہٖۤ اِنَّکُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَۃَ ۫ مَا سَبَقَکُمۡ بِہَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنَ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲۸﴾
اَئِنَّکُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ وَ تَقۡطَعُوۡنَ السَّبِیۡلَ ۬ۙ وَ تَاۡتُوۡنَ فِیۡ نَادِیۡکُمُ الۡمُنۡکَرَ ؕ فَمَا کَانَ
جَوَابَ قَوۡمِہٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتِنَا بِعَذَابِ اللّٰہِ اِنۡ کُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۲۹﴾

**آیت ۲۸:** ﴿وَ لُوۡطًا اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِہٖۤ اِنَّکُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَۃَ ۫ مَا سَبَقَکُمۡ بِہَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنَ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲۸﴾﴾
''اور (ہم نے بھیجا) لوطؑ کو جب اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ تم لوگ ایسی بے حیائی کا ارتکاب کر رہے ہو جو تم سے پہلے تمام جہان والوں میں سے کسی نے نہیں کی۔''

**آیت ۲۹:** ﴿اَئِنَّکُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ وَ تَقۡطَعُوۡنَ السَّبِیۡلَ ۬ۙ﴾ ''کیا تم آتے ہو مردوں کے پاس (شہوت رانی کے لیے) اور (فطری) راستہ منقطع کرتے ہو''

﴿وَ تَاۡتُوۡنَ فِیۡ نَادِیۡکُمُ الۡمُنۡکَرَ ؕ﴾ ''اور یہ مذموم فعل تم اپنی مجلسوں کے اندر کرتے ہو!''

ان کی بے حیائی اور ڈھٹائی کی انتہا یہ تھی کہ وہ اس گھناؤنے فعل کا ارتکاب کھلے عام اپنی مجالس کے اندر کیا کرتے تھے۔

﴿فَمَا کَانَ جَوَابَ قَوۡمِہٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتِنَا بِعَذَابِ اللّٰہِ اِنۡ کُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۲۹﴾﴾ ''تو اُس کی قوم کا کوئی جواب اس کے سوا نہیں تھا کہ انہوں نے کہا: تم لے آؤ ہم پر اللہ کا عذاب اگر تم سچے ہو!''

درس حدیث

# قومِ لوط کے عمل (اغلام بازی) کی سزا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ ، عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فِي الَّذِي يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ قَالَ: (( ارْجُمُوا الْأَعْلَى وَالْأَسْفَلَ ارْجُمُوهُمَا جَمِيعًا )) ( سنن ابن ماجہ )

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قومِ لوط کے عمل یعنی اغلام بازی کرنے والوں کے بارے میں فرمایا: ''اوپر والا ہو کہ نیچے والا، دونوں کو رجم کردو۔''

مرد کا مرد سے جنسی عمل بہت بڑا کبیرہ گناہ ہے۔ اس کی شناعت عام زنا سے بڑھ کر ہے۔ عام لوگ اس قسم کی بدکاری کو ''لواطت'' کا نام دیتے ہیں جو مناسب نہیں ہے کیونکہ یہ لفظ حضرت لوط علیہ السلام جیسے پاکباز نبی کے نام سے بنایا گیا ہے۔ انہوں نے اپنی قوم کو اس گندی اور بری حرکت سے بڑی سختی سے منع کیا تھا۔ اس لیے اسے ''قوم لوط کا عمل'' کہنا چاہیے یا ان لوگوں کے لیے شہر سدوم کی طرف نسبت کرکے ''سدومیت'' کہا جائے جیسا کہ انگریزی میں اسے اسی نام (Sodomy) سے موسوم کیا گیا ہے۔ اس گناہِ کبیرہ کی سزا کے لیے شریعت میں اگرچہ ''حد'' تو مقرر نہیں ہے بلکہ یہ اسلامی ریاست کے سربراہ (جو اُس اسلامی ریاست میں عدلیہ کا ادارہ بھی ہو سکتا ہے) کی رائے پر مفوض کر دیا گیا کہ وہ جو مناسب سزا تجویز کر دے۔ ایسے مجرم کے لیے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مختلف قسم کی سخت سزائیں ثابت ہیں۔ واللہ اعلم!

ہفت روزہ
لاہور

# ندائے خلافت

تا خلافت کی بنا دُنیا میں ہو پھر استوار
لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

تنظیم اسلامی کا ترجمان نظامِ خلافت کا نقیب

بانی: اقتدار احمد مرحوم

15 تا 21 ذوالقعدہ 1446ھ جلد 34
13 تا 19 مئی 2025ء شمارہ 18

مدیر مسئول: حافظ عاکف سعید
مدیر: رضاء الحق

مجلس ادارت: فرید اللہ مروت ● محمد رفیق چودھری ● وسیم احمد باجوہ ● خالد نجیب خان

نگران طباعت: شیخ رحیم الدین
پبلشر: محمد سعید اسعد طابع: رشید احمد چودھری
مطبع: مکتبہ جدید پریس، ریلوے روڈ، لاہور

مرکزی دفتر تنظیم اسلامی
''دارالاسلام'' ملتان روڈ چونگ لاہور۔ پوسٹل کوڈ 53800
فون: 78-35473375 (042)
E-Mail:markaz@tanzeem.org
مقامِ اشاعت: 36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور۔54700
فون: 03-35869501 فیکس: 35834000
nk@tanzeem.org

قیمت فی شمارہ 20 روپے
سالانہ زرِ تعاون
اندرونِ ملک.......800 روپے
بیرونِ پاکستان
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا وغیرہ (21,000 روپے)
انڈیا، یورپ، ایشیا، افریقہ وغیرہ (16000 روپے)
ڈرافٹ، منی آرڈر یا پے آرڈر
''مکتبہ مرکزی انجمن خدام القرآن'' کے عنوان سے ارسال کریں۔ چیک قبول نہیں کیے جاتے
Email:maktaba@tanzeem.org



''ادارہ'' کا مضمون نگار حضرات کی تمام آراء سے پورے طور پر متفق ہونا ضروری نہیں


بسم اللہ الرحمن الرحیم

اداریہ
رضاء الحق

# مودی کی رگِ جاں پنجۂ یہود میں ہے!

اسرائیل ایک ناجائز صہیونی دہشت گرد ریاست ہے جس کے قیام میں مغرب کی تمام بڑی طاقتوں نے صہیونیوں کی پشت پناہی کی۔ فلسطینی مسلمانوں سے اُن کے علاقے چھین کر اور اُن کا قتلِ عام کر کے 14 مئی 1948ء کو اسرائیل کے نام سے ایک ناجائز ریاست قائم کر دی گئی۔ اپنے قیام کے بعد اسرائیل مسلسل اپنے توسیعی منصوبہ یعنی گریٹر اسرائیل کی طرف قدم بڑھا رہا ہے۔ 1948ء ہی میں نکبہ، 1967ء میں بیک وقت 3 ہمسایہ عرب ممالک کو شکست دینا اور پھر اپنی فتح کا جشن مناتے ہوئے پیرس میں اُس وقت کے اسرائیلی وزیر اعظم بن گوریان کا یہ کہنا کہ ہمارا اصل دشمن پاکستان ہے۔ امریکہ کے ذریعے 11/9 کا ڈراما رچا کر افغانستان (مستقبل کے خراسان کا جز و لاینفک)، عراق، لیبیا وغیرہ پر حملہ کروا کے اُنہیں تہس نہس کرنا اور لاکھوں مسلمانوں کو شہید کرنا۔ 2017ء میں جیوش نیشن سٹیٹ قانون پاس کرنا جس کے مطابق اسرائیل میں اوّل درجہ کے شہری صرف یہودی ہیں، فلسطینی مسلمان اُن کے زیرِنگین درجہ دوم کے شہریوں (جنٹائلز، گوئمز) کی مانند رہ سکیں گے اور وہ بھی اُس وقت تک جب تک صہیونی اُنہیں ارضِ مقدس سے نکال باہر نہ کر لیں۔ اِس سے قبل کیمپ ڈیوڈ اور اوسلو معاہدوں کے ذریعے کئی مسلم ممالک کو رام کرنا، امریکی صدر ٹرمپ کے پہلے دورِ حکومت میں امریکہ کا یروشلم کو اسرائیل کا دارالحکومت تسلیم کر لینا اور اپنا سفارت خانہ تل ابیب سے یروشلم منتقل کر لینا، ٹرمپ کے یہودی داماد جیرڈ کشنر کا بعض عرب اور چند افریقی مسلم ممالک کو ''ابراہم اکارڈز'' کے فریب میں مبتلا کرنا اور اُس کے تحت اُن ممالک کا اسرائیل کو تسلیم کر کے اُس کے ساتھ سفارتی اور تجارتی تعلقات قائم کرنا، ٹرمپ کا ہی ''ڈیل آف دی سینچری'' کے نام سے مغربی کنارہ کا 75 فیصد علاقہ اسرائیل میں ضم کرنے کا منصوبہ پیش کرنا۔ غزہ پر مسلسل ڈیڑھ برس تک وحشیانہ بمباری کر کے ہزاروں مسلمانوں کو شہید کرنا اور لاکھوں کو زخمی کرنا۔ غزہ کو تباہ و برباد کر دینا اور پھر دیگر ہمسایہ عرب ممالک کا رُخ کرنے کی ٹھاننا۔ یہ سب اسرائیل کے توسیعی منصوبہ یعنی گریٹر اسرائیل کے قیام کا حصہ ہے۔

امریکہ کے بعد اسرائیل کا اہم ترین اتحادی مودی کا بھارت ہے۔ یہ وہی بھارت ہے جہاں مودی حکومت اسرائیلی ماڈل کے تحت مقبوضہ کشمیر اور خود بھارت کے مسلمانوں کی نسل کُشی پر تلی ہوئی ہے۔ اسرائیل دنیا بھر سے یہودی آبادکاروں کو فلسطینی مسلمانوں کی سرزمین پر بین الاقوامی قانون کی دھجیاں اُڑاتے ہوئے قبضہ کر کے بسا رہا ہے تو بھارت مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کی سرزمین پر انتہا پسند بلکہ دہشت گرد ہندوؤں، پنڈتوں کو بسا رہا ہے۔ اسرائیل مسجدِ اقصیٰ کو شہید کرنے کا ناپاک منصوبہ رکھتا ہے تو مودی کے بھارت میں تاریخی بابری مسجد کے مقام پر رام مندر تعمیر کر دیا جاتا ہے۔ ایک طرف گریٹر اسرائیل کا ناپاک منصوبہ ہے تو دوسری طرف ہندوتوا کے نام پر اکھنڈ بھارت قائم کرنے کا خواب۔ پھر یہ کہ غزہ کے مسلمانوں کی نسل کُشی میں بھارت نے اسرائیل کی باقاعدہ اسلحہ اور فوج کے ذریعے معاونت کی۔ گویا آج اسرائیل اور بھارت کا ابلیسی گٹھ جوڑ اس آیت کی روشنی میں سر کی آنکھوں سے بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ ﴿لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ﴾ ''تم لازماً پاؤ گے اہل ایمان کے حق میں شدید ترین دشمن یہود کو اور ان کو جو مشرک ہیں۔'' اس عالمی گریٹ گیم میں پاکستان دونوں کا مشترکہ دشمن اور ہدف ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بھارت نے پاکستان کے خلاف باقاعدہ طبلِ جنگ بجا دیا ہے اور اب دشمن کو منہ توڑ جواب دینا ملکی دفاع اور سلامتی کے لیے ناگزیر ہے۔ پہلگام کا ڈراما رچانے کے مقاصد میں سے ایک یہ تھا کہ پاکستان کے خلاف جھوٹا پروپیگنڈا کھڑا کیا جائے اور پھر اُس کی بنیاد پر پاکستان کو نشانہ بنایا جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ بھارت کے جھوٹے پروپیگنڈے کا پول تو ساری دنیا

میں کھل گیا اور اُس کے قریبی اتحادیوں خصوصاً یورپی یونین نے بھی پاکستان کے اس موقف کی تائید کی کہ پہلگام کے واقعہ کی صاف، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کروائی جائیں۔ لیکن مودی کی انتہا پسند اور اسرائیل نواز حکومت نے عالمی گریٹ گیم کو بڑھاوا دیتے ہوئے اپنے دیگر اتحادیوں کی بھی ایک نہ سنی اور 6 اور 7 مئی کی درمیانی شب کو پاکستان کے کئی علاقوں میں میزائل داغ کر باقاعدہ اعلانِ جنگ کر دیا۔ پاکستان کے عسکری اور دیگر ذرائع کے مطابق بھارت کی جانب سے داغے گئے 20 سے 24 میزائلوں میں سے 6 اپنے ہدف کو جزوی طور پر نشانہ بنا سکے اور دیگر میزائلوں کو پاکستان کے ایئر ڈیفنس سسٹم نے فضا میں ہی تباہ کر دیا۔ علاوہ ازیں اطلاعات کے مطابق پاک فضائیہ کے طیاروں اور حفاظتی نظام نے 5 بھارتی طیاروں اور ایک ڈرون کو بھی مار گرایا اور بھارت کے ایک برگیڈ ہیڈ کوارٹر کو بھی تباہ کر دیا۔ بھارت کی جانب سے کیے جانے والے میزائل حملوں بلکہ دہشت گردی میں آئی ایس پی آر کے مطابق 26 پاکستانی شہری شہید اور 46 زخمی ہو گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون! کئی مساجد کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ پھر یہ کہ نیلم جہلم پراجیکٹ اور نوسیری ڈیم کو جزوی نقصان پہنچا کر نہ صرف بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کی ہے بلکہ یہ بھی ثابت کر دیا ہے کہ وہ پاکستان کے عام شہریوں کو پانی سے محروم کرنا چاہتا ہے۔ پھر 7 اور 8 مئی کی درمیانی شب اور 8 مئی کے پورے دن بھارتی ڈرون پاکستان کی سرزمین پر دندناتے رہے اور خوف وہراس کی ایک فضا پیدا کرنے کی کوشش کی گئی۔ سوشل میڈیا پر افواہوں نے جلتی پر تیل کا کام کیا۔ پاکستان نے بھارت کے کئی درجن خودکش ڈرونز جن کا مقصد پاکستان کے ریڈار سسٹم، حفاظتی نظام اور جنگی طیاروں کو نشانہ بنانا تھا اُنہیں بڑی مہارت سے مار گرایا۔ اِن تباہ شدہ بھارتی ڈرونز پر عبرانی (اسرائیلی) زبان میں لکھی عبارتوں نے اِس بات کو موکد کر دیا کہ یہود و ہنود کا گٹھ جوڑ اپنے عروج پر ہے۔

جس وقت قارئین کے ہاتھوں میں یہ شمارہ پہنچے گا عین ممکن ہے کہ پاکستان کی جانب سے دفاعی کارروائیوں سے آگے بڑھ کر بھارت کے خلاف کوئی جارحانہ کارروائی بھی کی جا چکی ہو، جس سے جنگ کا دائرہ مزید وسیع ہو جائے۔ بہرحال نریندر مودی اور نیتن یاہو کے جنگی جنون نے پوری دنیا کو جنگ کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے اور معاملات اِس وقت melting pot میں ہیں۔ آئندہ چند دنوں یا ہفتوں میں صورتِ حال مزید واضح ہو کر سامنے آ جائے گی۔ ہم کہنا یہ چاہتے ہیں کہ بھارت کی پاکستان کے خلاف پہلگام ڈراما کے بعد مختلف نوع کی کارروائیاں درحقیقت اُسی عالمی گریٹ گیم کا حصّہ ہیں جن کی آڑ میں اسرائیل اپنے توسیعی منصوبہ یعنی گریٹر اسرائیل کے قیام کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اس وقت مودی کی رگ جاں پنجۂ یہود میں ہے۔ یہود اور ہنود کا گٹھ جوڑ واضح ہے اور اُن کا ایک مذموم مقصد پاکستان کو کمزور کرنا اور خطہ میں مصروف رکھنا ہے۔ اس گھمبیر صورتِ حال میں ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان کے تمام سٹیک ہولڈرز ایک پیج پر اکٹھے ہوں اور افواجِ پاکستان بھارت کی جارحیت کا ایسا منہ توڑ جواب دیں کہ دشمن اور اُس کے پشتی بان دوبارہ ایسی شرانگیزی کی جرأت نہ کر سکیں۔ ہمیں یاد رہنا چاہیے کہ سورۃ الانفال کی آیت 16 میں اپنی کسی دوسری جمعیت سے ملنے یا کسی حکمت عملی کو اپنانے کے سوا جنگ سے پیٹھ پھیر کر بھاگنے کو گناہ کبیرہ اور حرام قرار دیا گیا ہے۔

نبی اکرم ﷺ کی ایک حدیث کا مفہوم ہے: ''لوگو! دشمن کے ساتھ جنگ کی خواہش اور تمنا دل میں نہ رکھا کرو، بلکہ اللہ تعالیٰ سے امن و عافیت کی دعا کیا کرو، البتہ جب دشمن سے مڈبھیڑ ہو ہی جائے تو پھر صبر و استقامت کا ثبوت دو، یاد رکھو کہ جنت تلواروں کے سائے تلے ہے۔'' (صحیح بخاری)

حکومتِ پاکستان اور اسٹیبلشمنٹ کو یہ بھی یاد رہنا چاہیے کہ اسرائیل اور بھارت کا انتہائی اہم ہدف پاکستان کے ایٹمی پروگرام اور میزائل ٹیکنالوجی کو نقصان پہنچانا ہے۔ پاکستان کے عوام، دینی و سیاسی جماعتیں اور مقتدر حلقے متحد ہوں اور امریکہ سے خوف زدہ ہونے کی بجائے اللہ تعالیٰ پر بھروسا کریں۔ بھارت کو منہ توڑ جواب دیں لیکن فلسطین کو نہ بھول بیٹھیں۔ فلسطینی مسلمانوں کی مدد اور مسجد اقصیٰ کے تحفظ کے لیے دینی غیرت کا مظاہرہ کرنے میں کوئی کوتاہی نہ کریں۔ بھارت کے ساتھ ساتھ اسرائیل کو بھی منہ توڑ جواب دیں تاکہ دنیا اور آخرت دونوں میں بدترین رسوائی سے بچا جا سکے۔ اللہ تعالیٰ مملکتِ خداداد کے حکمرانوں اور مقتدر حلقوں کو ہدایت عطا فرمائے اور پاکستان کی حفاظت فرمائے۔ آمین!

**پریس ریلیز 09 مئی 2025ء**

## مودی کے جنگی جنون پر دفاع سے آگے بڑھ کر منہ توڑ جواب دینا ہوگا

### شجاع الدین شیخ

مودی کے جنگی جنون پر دفاع سے آگے بڑھ کر منہ توڑ جواب دینا ہوگا۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر شجاع الدین شیخ نے ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام سے شروع کیے گئے ڈرامے کے بعد بھارت نے گزشتہ 2 دنوں سے پاکستان پر مسلسل فضائی جنگ مسلط کر رکھی ہے۔ 6 اور 7 مئی کی درمیانی شب کو پاکستان کے کم وبیش 9 شہروں پر فضائی حملے کیے۔ پاک فضائیہ نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے بھارت کے 5 لڑاکا طیارے مار گرائے جن میں 3 رافیل بھی شامل تھے۔ پھر 7 اور 8 مئی کی درمیانی شب اور 8 مئی کے پورے دن بھارت نے پاکستان کے طول وعرض پر ڈرون چھوڑے رکھے، جس کا مقصد نہ صرف افواجِ پاکستان کی ڈرونز سے نبرد آزما ہونے کی تکنیکی مہارت کا اندازہ لگانا بلکہ عوام میں خوف وہراس پھیلانا بھی تھا۔ اُنہوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے کہ پاک فضائیہ نے دشمن کے اِن مقاصد کو ناکام بنایا۔ اسرائیل سے حاصل کیے گئے اِن خودکش ڈرونز کو استعمال کر کے بھارت پاکستان کے ریڈار اور فضائی دفاعی نظام کو بھی تباہ کرنا چاہ رہا تھا۔ عسکری ودیگر ذرائع کے مطابق کم ازکم 35 ڈرونز کو بڑی مہارت سے مار گرایا گیا۔ اسرائیلی ڈرونز کے استعمال نے اس حقیقت کو مزید مؤکد کر دیا ہے کہ یہود وہنود کا گٹھ جوڑ پاکستان کی ایٹمی صلاحیت کو ناکارہ بنانے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہے۔ امیرِ تنظیم نے کہا کہ اس وقت پاکستان حالتِ جنگ میں ہے۔ قرآن پاک کی سورۃ الانفال میں اللہ تعالیٰ نے کافروں سے جنگ کے دوران اپنی جمعیت سے ملنے یا جنگی داؤ پیچ کے سوا میدانِ جنگ سے پیٹھ پھیر کر بھاگنے کو حرام اور گناہِ کبیرہ قرار دیا ہے۔ صحیح بخاری کی ایک حدیث کا بھی مفہوم ہے کہ جنگ کی تمنا اور خواہش نہ کرو لیکن اگر دشمن سے مڈبھیڑ ہو جائے تو پھر صبر واستقامت کے ساتھ دشمن کا ڈٹ کر مقابلہ کرو اور اللہ سے مدد کے لیے دعا کرو۔ لہٰذا اب پاکستان کو اپنی بقا اور سلامتی کے لیے دفاعی جنگ سے آگے بڑھ کر دشمن کو منہ توڑ جواب دینا ہوگا۔ اگر ہم ایسا نہیں کریں گے تو دشمن کے دلوں سے ہمارا رعب نکل جائے گا اور وہ اپنی تخریبی کارروائیاں جاری رکھے گا۔ امیرِ تنظیم نے کہا کہ مودی، نیتن یاہو گٹھ جوڑ نے یہ بھی ثابت کر دیا ہے کہ بھارت کی پاکستان کے خلاف حالیہ جارحیت اُس عالمی گریٹ گیم کا حصہ ہے جس کا مقصد اسرائیل کو مضبوط کرنا اور اُس کے توسیعی منصوبے یعنی گریٹر اسرائیل کے راستے کی بڑی رکاوٹ پاکستان کو نقصان پہنچانا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمارے حکمران اور مقتدر حلقے دجالی ریاست اسرائیل اور اُس کے تمام معاونین کو پہچانیں۔ اللہ پاکستان کی حفاظت فرمائے۔ آمین! (جاری کردہ: مرکزی شعبہ نشرواشاعت، تنظیم اسلامی، پاکستان)

# اللہ کا بندہ بننے کے چند بنیادی تقاضے

## (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

**مسجد جامع القرآن قرآن اکیڈمی لاہور میں امیر تنظیم اسلامی محترم شجاع الدین شیخ ﷾ کے 2 مئی 2025ء کے خطاب جمعہ کی تلخیص**

مرتب: ابوابراھیم

خطبہ مسنونہ اور تلاوتِ آیاتِ قرآنی کے بعد!

خطابِ جمعہ کا ایک اہم مقصد تذکیر یعنی یاددہانی ہے۔ قرآن حکیم میں خود اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ کو ارشادفرمایا:

﴿وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۵۵﴾ (الذاریات:55)''اور آپ تذکیر کرتے رہیے' کیونکہ یہ تذکیر اہل ایمان کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔''

لہٰذا اس سنت پر عمل پیرا ہوتے ہوئے آج یاددہانی کے طور پر چند باتیں عرض کرنا مقصود ہیں۔

### اللہ کے ساتھ تعلق

اللہ تعالیٰ نے اپنا پہلا تعارف جو ہمارے سامنے رکھا وہ سورہ فاتحہ کی پہلی آیت ہے:

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝﴾ ''کُل شکر اور کُل ثنا اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار اور مالک ہے۔''

کسی شے کو ابتدا سے لے کر انتہا تک ایک ایک حاجت کو پورا کرتے ہوئے درجہ بدرجہ پروان چڑھانا اور منزلِ مقصود تک پہنچانا ربوبیت ہے۔ اسی تناظر میں یہ لفظ ماں باپ کے لیے بھی استعمال ہوا ہے، جیسا کہ:

﴿وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝۲۴﴾ (بنی اسرائیل:24)''اور دعا کرتے رہو: اے میرے رب ان دونوں پر رحم فرمائیے کہ انہوں نے مجھے بچپن میں پالا۔''

ماں باپ پالنے کا ایک ذریعہ ہیں لیکن ماں باپ کو پیدا کرنے والا، ان کے دل میں اولاد کے لیے محبت ڈالنے والا اور ہماری پرورش کے لیے ان کو وسائل عطا کرنے والا اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہے۔ ربِ حقیقی تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی ہے۔

لہٰذا ارشادفرمایا:

﴿وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۭ﴾ (البقرہ:165)

''اور جو لوگ واقعتاً صاحبِ ایمان ہوتے ہیں ان کی شدید ترین محبت اللہ کے ساتھ ہوتی ہے۔''

ماں باپ سے محبت فطری ہے لیکن سب سے بڑھ کر محبت اللہ تعالیٰ سے ہونی چاہیے۔ اسی طرح سب سے بڑھ کر اللہ کا شکرادا کرنا چاہیے کہ اس نے ہمیں بے انتہا نعمتیں عطا کیں۔ سورۃ الرحمٰن میں اللہ تعالیٰ 31 مرتبہ فرماتا ہے:

﴿فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۱۶﴾ ''تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کا انکار کرو گے؟''

اور دو مرتبہ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے:

﴿وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ﴾ (النحل:18)

''اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گنو تو اُن کا احاطہ نہیں کرسکو گے۔''

ہمیں سارا کچھ بظاہر مفت میں مل گیا ہے اس لیے اس کی قدر نہیں ہے ورنہ بجلی کا بل چند مہینے جمع نہ کرائیں تو بجلی کاٹ دی جاتی ہے۔ بچے کی اسکول فیس دو مہینے جمع نہ کرائیں تو بچے کو سکول سے نکال دیا جاتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں کا استعمال ہم مالِ مفت دلِ بے رحم کے مصداق کرتے چلے جارہے ہیں۔ کیا اللہ کا شکر ہم پر واجب نہیں ہوتا؟ روزِ حساب اللہ پوچھے گا ضرور:

﴿ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَىِٕذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝۸﴾ (التکاثر)

''پھر اس دن تم سے ضرور پوچھا جائے گا نعمتوں کے بارے میں۔''

آج کل ایک بڑا عجیب جملہ لوگوں کی زبان پر ہوتا ہے کہ گزارا نہیں ہوتا۔ ایسا وہ لوگ بھی کہتے نظر آتے ہیں جن کے پاس ٹھیک ٹھاک پیسہ، کاروبار، بینک بیلنس ہوتا ہے۔ یہ ناشکری کے کلمات ہیں۔ ان لوگوں کو بھی تو دیکھیں جن کو کھانے کے لیے دو وقت کی روٹی میسر نہیں ہے، رہنے کو چھت اور پہننے کو نیا لباس نہیں ہے۔ جن کے ہاتھ، پیر، آنکھ، کان نہیں ہیں۔ حضور ﷺ کی بہت پیاری حدیث ہے کہ اس شخص کی طرف دیکھو جو تم سے نیچے ہے اور اس شخص کی طرف نہ دیکھو جو تم سے اوپر ہے، یہ زیادہ لائق ہے کہ تم اللہ کی اس نعمت کو حقیر نہ جانو جو تم پر ہے۔ علماء نے اس کا مفہوم یہ بتایا ہے کہ دین کے معاملے میں تم اپنے سے اوپر والے کو دیکھو کہ نیکی میں رغبت بڑھے اور تکبر سے محفوظ رہو اور دنیا کے معاملے میں اپنے سے نیچے والوں کو دیکھو تاکہ ناشکری سے بچو۔ کراچی کے ایک کالج میں ہم درس دینے گئے تو انہوں نے موضوع رکھا ہوا تھا: ''ڈپریشن اور اضطراب''۔ ایسے مسائل آج کل معاشرے میں عام ہیں کہ ڈپریشن، اضطراب، ٹینشن، فرسٹریشن وغیرہ بڑھ رہے ہیں۔ ہم نے کالج کے طلبہ سے پوچھا کہ آپ لوگوں کے مسائل کیا ہیں؟ کسی نے جی پی اے کا مسئلہ بتایا، کسی نے آنے والے امتحانات کو وجہ ٹھہرایا، کسی نے کہا مقابلہ بہت سخت ہے، بہت محنت کرنا پڑتی ہے۔ میں نے پوچھا: آج غزہ کے بچوں کے جو مسائل ہیں ان کو دیکھ کر آپ کو اپنے یہ مسائل مسائل لگتے ہیں۔ انہوں نے کہا نہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ ہم نے اپنی خواہشات اس قدر بڑھا لی ہیں کہ ہمیں اللہ کی موجودہ نعمتوں کا احساس ہی نہیں ہوتا۔ جب ہم حاصل شدہ نعمتوں کا احساس کرتے ہوئے اللہ کا شکر ادا کریں گے تو ساری ٹینشن اور ڈپریشن ختم ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ مزید بھی ہمیں عطا کرے گا۔ اللہ نے مجھے اور آپ کو مسلمان بنایا، محمد مصطفیٰ ﷺ کا اُمتی بنایا، قرآن جیسا کلام عطا کیا، دین مکمل کرکے عطا کیا۔ یہ کتنی بڑی نعمتیں ہیں۔ اسی لیے اللہ کے نبی ﷺ نے ہرنماز کے بعد یہ دعا مانگنا سکھائی:

((اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ

عِبَادَتِكَ ))'' اے اللہ ! اپنے ذکر اور شکر اور اچھی عبادت پر ہماری مدد فرما۔''

تنہائی میں بیٹھ کر اگر ہم اللہ کے انعامات اور احسانات پر غور کریں اور اپنے طرز عمل کا بھی جائزہ لیں تو یقیناً ہم شرمسار ہوں گے اور اللہ کا شکر بجا لائیں گے۔ اگلی بات اس سے جڑی ہوئی ہے۔

## موت کو یاد رکھنا

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں تین مرتبہ فرماتا ہے:

﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ﴾ ''ہر ذی نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے''۔ (آل عمران:185، الانبیاء:35، العنکبوت:57)

اللہ کا انکار کرنے والے مل جائیں گے لیکن موت کا انکار کرنے والا کوئی نہیں ملے گا، ہم سب کو پتہ ہے کہ موت آنی ہے، لیکن کیا ہم سب کو یقین ہے کہ موت آنی ہے؟ کیا ہم سب تیار ہیں اس کے لیے؟ ہر نماز کی ہر رکعت میں ہم دہراتے ہیں:

﴿مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ﴾ ''(اللہ) جزا وسزا کے دن کا مالک ومختار ہے۔''

لیکن کیا ہم حساب کے لیے تیار ہیں؟ کیا ہمارے معاملات درست ہیں؟ روزانہ ہم جنازے اُٹھتے دیکھتے ہیں، جنازوں میں شریک بھی ہوتے ہیں، مرنے والوں میں بچے بھی شامل ہوتے، جوان بھی، بوڑھے بھی۔ کیا گارنٹی ہے کہ ہم 100 برس سے پہلے نہیں مریں گے؟ قرآن میں اللہ نے یہود کے بارے میں فرمایا کہ یہ چاہتے ہیں کہ ان کی عمریں ہزار برس کی ہو جائیں۔ وجہ یہی تھی کہ وہ مرنے کے لیے تیار نہیں تھے کیونکہ کرتوت ایسے تھے کہ اللہ کو منہ دکھانے کے قابل نہیں تھے۔ اللہ سے محبت اگر دل میں ہوگی تو اللہ سے ملاقات کا شوق بھی ہوگا، معاملات بھی درست ہوں گے، اعمال اور کردار بھی بہتر ہوں گے۔ لہٰذا پہلا اور دوسرا نکتہ آپس میں جڑے ہوئے ہیں۔ اللہ ہمیں موت کا یقین عطا کرے اور تیاری کی توفیق عطا فرمائے، آمین!

## خود کو اور گھر والوں کو جہنم کی آگ سے بچاؤ

سورہ تحریم کی آیت نمبر 6 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا﴾ ''اے اہل ایمان! بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اُس آگ سے''۔

آج کے دور کی بات ہے ایک غیر مسلم کو اللہ نے ہدایت دی اور وہ ایمان لے آیا۔ اب اس کی پہلی فکر یہ تھی کہ اس کے بیوی بچے بھی مسلمان ہو جائیں کیونکہ اسے معلوم تھا کہ اگر ایمان نہیں لائیں گے تو جہنم کے دردناک عذاب سے دوچار ہوں گے۔ لہٰذا اس نے قائل کرنے کے لیے کہا: دیکھو بچو! مجھے اس بات کی کوئی فکر نہیں ہے کہ تم بڑے ہو کر کتنے ڈالرز کماتے ہو، یہ کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ ہمارا اصل اور سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ہم کہیں جہنم کی آگ میں نہ چلے جائیں۔ ایک کھرب پتی نومسلم سے پوچھا گیا: اپنے بچوں کے مستقبل کے بارے میں آپ کیا سوچتے ہیں؟ اس نے کہا مجھے صرف یہ فکر ہے کہ روز محشر اللہ تعالیٰ کہہ دے:

﴿ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝٢٨ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۝٢٩ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۝٣٠﴾ (الفجر) ''اب لوٹ جاؤ اپنے رب کی طرف اس حال میں کہ تم اس سے راضی' وہ تم سے راضی۔ تو داخل ہو جاؤ میرے (نیک) بندوں میں اور داخل ہو جاؤ میری جنت میں!''

ہم پیدائشی مسلمان ہیں، اس لیے ہمیں اسلام کی قدر نہیں ہے اور نہ ہی ہمیں اسلامی تقاضوں کی اہمیت کا اندازہ ہے۔ ہم سب کو معلوم ہے کہ نماز باجماعت فرض ہے لیکن کتنے فیصد لوگ باجماعت نمازوں میں آتے ہیں، فجر کی نماز میں کتنے فیصد لوگ ہوتے ہیں؟ پھر یہ کہ اکثر بڑے بوڑھے لوگ ہی باجماعت نمازوں میں نظر آتے ہیں۔

کیا آپ نہیں چاہتے کہ باقی گھر والے بھی جنت میں جائیں؟ پھر ہمارا دعویٰ ہے کہ ہمیں اپنے گھر والوں سے بہت محبت ہے۔ ہم اپنے بہن بھائیوں، بیوی بچوں کے ساتھ مخلص ہیں۔ ذرا گرمی ہو جائے تو ان کے لیے روم کولر اور اے سی کا انتظام کرتے ہیں۔ کیا ان کو جہنم کی آگ سے بچانا ضروری نہیں ہے؟ یہ کیسا اخلاص ہے؟ بچے کی انگلش ذرا کمزور ہو تو فکر ہو جاتی ہے، اسے نماز پڑھنا نہیں آتی، قرآن پڑھنا نہیں آتا تو کیا ہمیں فکر ہوتی ہے؟ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: آگاہ ہو جاؤ! تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعایا کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ باپ ہے تو اولاد کے بارے میں، شوہر ہے تو بیوی کے بارے میں، آقا ہے تو غلام کے بارے میں، حکمران ہے تو رعایا کے بارے میں سوال ہوگا۔

اپنے گھر والوں کی صحت، تعلیم اور دیگر سہولیات کا خیال رکھنا حلال کمائی سے اور حلال ذرائع سے ضروری ہے، مگر ان کو جہنم کی آگ سے بچانا بھی ہماری ذمہ داری ہے اور اس کے بارے میں روز محشر ہم سب کو جواب بھی دینا ہے۔ ہم اپنا جائزہ لیں کہ ہماری ترجیحات کیا ہیں؟ اگر اللہ کو راضی کرنا، ہماری ترجیح اول ہوگی تو ہمارا عمل بھی اس کا ثبوت پیش کرے گا۔ ڈاکٹر اسرار احمدؒ بہت ہی انوکھی بات کہتے تھے کہ اگر کسی شخص کی اصل شخصیت کو دیکھنا ہو تو دیکھو کہ وہ اپنی اولاد کو کن کاموں میں لگا رہا ہے؟ داڑھی، جبہ و دستار تو ہر کوئی اختیار کر سکتا ہے مگر عمل سے پتا چلتا ہے کہ دین پر عملاً کون ہے؟ اس آئینے میں ہم سب اپنا جائزہ لیں، تنہائی میں بیٹھ کر سوچیں کہ ہم اپنی اولاد کو جہنم کی آگ سے بچانے کے لیے کیا کر رہے ہیں؟ ۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے:

﴿وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ﴾ (الطور:21) ''اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی ان کی پیروی کی ایمان کے ساتھ' ہم ملا دیں گے ان کے ساتھ ان کی اس اولاد کو''

کسی پیشے یا کسی بھی دیگر بنیاد پر نہیں بلکہ ایمان اور اعمال کی بنیاد پر گھر والے جنت میں ایک دوسرے سے مل سکیں گے۔ ایمان بنیادی چیز ہے مگر ایمان لانے کے بعد ایمان کے تقاضوں کو پورا کرنا بھی ضروری ہے۔ مفت میں تو آج بچوں کو تعلیم نہیں مل سکتی۔ اللہ کی جنت اتنی سستی نہیں ہے کہ بغیر کچھ کیے مل جائے۔ اس کے لیے نیک اعمال کی ضرورت ہے۔ ایک دانا شخص نے کہا: دنیا کی فکر اتنی کرو جتنا دنیا میں رہنا ہے اور آخرت کی فکر اتنی کرو جتنا آخرت میں رہنا ہے۔

آج بہت سے لوگ اولاد کے بارے میں شکایت کرتے ہیں کہ نافرمان ہے، کتنے ہی لوگوں کو شکایت ہے کہ بیوی نیک نہیں ہے۔ دراصل ہم جو بوتے ہیں وہی کاٹتے ہیں۔ پہلے ہم خود نیک بن جائیں تو اولاد کو بھی نیک بنانے کی کوشش کریں گے اور بیوی کو بھی نیک بنا سکیں گے۔ لیکن اگر خود ہی اللہ کی نافرمانی کے راستوں پر گامزن ہیں تو پھر اولاد اور بیوی کو سیدھی راہ پر کیسے لائیں گے؟ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: مرنے کے بعد بندے کا اعمال نامہ بند ہو جاتا ہے، البتہ تین کام ایسے ہیں جن کا ثواب بندے کو مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے: ایک صدقہ جاریہ، دوسرا نافع علم اور تیسری نیک اولاد۔ اولاد کی تعلیم وتربیت ایسے کریں کہ وہ نیک بن جائے۔ یہی سب سے بڑی سرمایہ کاری ہے۔

ایک بہت بڑا فتنہ جو ہماری اولادوں کی دنیا اور آخرت تباہ کر دینے والا ہے، وہ سمارٹ فون، انٹرنیٹ کا بے جا استعمال ہے۔ آج گھروں میں سکرین بھی لگی ہوئی ہیں، ٹیبلٹس بھی ہیں، سمارٹ فون بھی ہیں، ہمیں معلوم ہی نہیں ہوتا کہ بچے کیا دیکھ رہے ہیں، کیا سیکھ رہے ہیں اور ان کی ذہنی تربیت کس طرح ہو رہی ہے۔ اگر اللہ اس فتنے سے نہ بچانا چاہا تو ہم نہیں بچ سکتے۔ ایک کالم نگار نے

بڑی عجیب بات لکھی۔ ہم مسلمانوں کا دعویٰ ہے کہ ہم اپنے نبی ﷺ سے بہت محبت کرتے ہیں۔ فرض کریں آج اگر اللہ کے رسول ﷺ ہمارے گھر میں آنا چاہیں تو ہم کیا کریں گے؟ کیا ہمارے گھر انہیں دکھانے کے قابل ہیں؟ ہماری دیواروں پر پینٹنگز کونسی ہیں؟ ٹی وی پر کیا چل رہا ہے؟ سمارٹ فونز پر کیا دیکھا جارہا ہے؟ ہماری بک شیلف میں کتابیں کونسی ہیں؟ کمپیوٹر، لیپ ٹاپ میں کیا کچھ موجود ہے؟ ہمارے فیس بک، واٹس ایپ میں کیا کچھ ہے؟ کسی زمانے میں سکول سے کریکٹر سرٹیفکیٹ لینا پڑتا تھا۔ آج سمارٹ فون کی سرچ ہسٹری سے پتا چل جاتا ہے کہ کریکٹر کیسا ہے؟ فیس بک، یوٹیوب وغیرہ خود ہی وہ چیزیں سامنے لے آتے ہیں جو ہم دیکھنا چاہتے ہیں۔ اب تو بات بے حیائی سے بھی آگے بڑھ کر توہین مذہب اور توہین رسالت تک جا پہنچی ہے، حکومتیں پریشان ہیں کہ اس فتنہ سے اپنی نسلوں کو کیسے بچائیں؟ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں حیا ہی نہ رہے تو جو چاہو کرو۔'' یعنی حیا نہ رہی تو پھر انسان انسانیت سے گرتا ہی چلا جاتا ہے۔

ذرا تنہائی میں بیٹھ کر سوچیں کہ ہماری ترجیحات کیا ہیں؟ کیا ہم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو منہ دکھانے کے قابل ہیں؟ کیا ہمارے اعمال ایسے ہیں کہ ہم خود یا ہمارے گھر والے جنت میں جاسکیں۔ اللہ کے رسول ﷺ فرماتے تھے: ((استفت قلبک)) ''اپنے دل سے فتویٰ لو۔'' خود اپنے اندر کا مفتی بتادے گا کہ ہم کتنے پانی میں ہیں، کیا ہم جنت میں جانے کے قابل ہیں؟ اگر جواب ہاں میں ہو تو فبہا ورنہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی اصلاح کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

## اُمت کی فکر

اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے:

﴿اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ﴾ (الحجرات: 10) ''یقیناً تمام اہل ایمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔''

مسئلہ چاہے غزہ کا ہو، کشمیر کا ہو، سنگیا نگ کا ہو، بھارت کے مسلمانوں کا ہو، میانمار کے مسلمانوں کا ہو، ہم سب بھائی ہیں، یہ ہم سب کا مسئلہ ہے۔ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے مسلمانوں کے جو مسائل ہیں وہ بھی ہمارے مسائل ہیں۔ ہم یہی یاددہانی کروائیں گے کہ ایمان کے رشتہ کو مضبوط کیے بغیر ہمارے مسائل حل نہیں ہو سکتے۔ جب ایمان کا رشتہ مضبوط ہوگا تو ہمارے درمیان بھائی چارہ بھی مضبوط ہوگا اور امت ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن کر ناقابل شکست بن جائے گی اور دشمنوں کے ہر وار کا مقابلہ کرنے کے قابل ہوگی۔ بصورت دیگر ہم آپس میں ہی ایک دوسرے کے خون کے پیاسے بن جائیں گے تو اسرائیل کے خلاف یا انڈیا کے خلاف کیسے لڑ پائیں گے؟ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرتا ہے:

﴿وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَي الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ﴾ (الفتح: 29) ''اور جو ان کے ساتھ ہیں' وہ کافروں پر بہت بھاری اور آپس میں بہت رحم دل ہیں'۔

اگر ہم دشمن کے خلاف اکٹھے ہو جائیں تو شاید آپس میں بھائی چارہ بھی قائم ہو جائے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: تم ایک جسم کی مانند ہو، ایک حصے میں تکلیف ہوگی تو پورا جسم درد محسوس کرے گا۔ آج اگر ہم سوچ رہے ہیں کہ میں اور میرے گھر والے مزے میں ہیں، ہماری زندگی اچھی گزر رہی ہے، باقی امت کے ساتھ جو مرضی ہے ہوتا رہے تو پھر ہمیں اپنے ایمان کے دعویٰ پر نظر ثانی کرنی چاہیے۔ یہ مملکت خداداد جس کو اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا تھا۔ اللہ نے اسے چھپڑ پھاڑ کر ایٹمی صلاحیت دے دی لیکن آج اگر غزہ میں دم توڑتے مسلم بچوں کی پکار پر ہم توجہ نہیں دے رہے تو آخرت میں اللہ کو کیا جواب دیں گے؟ احادیث میں خراسان کا ذکر ہے کہ یہاں سے اہل ایمان کے لشکر امام مہدی کی نصرت کو جائیں گے۔ یہود و ہنود اس بات کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ اسی لیے وہ اس خطہ کو جنگ میں جھونک کر اور یہاں کے مسلمانوں کو آپس میں لڑوا کر مصروف رکھنا چاہتے ہیں تاکہ دجال کے لشکر (اسرائیلی فوج) کے مظالم سے توجہ ہٹائی جا سکے۔ ہمیں ان باتوں کو سمجھنا پڑے گا۔ سیدھی سی بات ہے ہمارے اپنے اندر کے اختلافات کو دور ہونا چاہیے، نفرتوں کو ختم کرنا چاہیے۔ ماضی کی غلطیوں کا ازالہ کرنا چاہیے اور قوم کو کلمہ طیبہ کی بنیاد پر متحد کرنا چاہیے۔ ہم محض اسلحہ کی بنیاد پر دشمن کو شکست نہیں دے سکتے۔ اس کے لیے اللہ کی مدد ضروری ہے۔ فرمایا:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝﴾ ''اے اہل ایمان! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا اور وہ تمہارے قدموں کو جما دے گا۔'' (محمد: 7)

اللہ کی مدد تب آئے گی جب ہم اس کے دین کے مددگار بن جائیں گے۔ اللہ کے دین کو اپنی زندگیوں میں، گھروں میں، معاشرے میں، ریاست میں، سیاست میں، عدالتوں میں، بازاروں میں نافذ کرنے والے بن جائیں گے۔ پھر اللہ کی مدد ہمارے ساتھ ہوگی تو دشمنوں کا مقابلہ بھی کریں گے۔ یہ اُمت بہت بڑی اُمت ہے اس کا ویژن بہت بڑا ویژن ہے اور وہ اللہ کی دھرتی پر اللہ کے نظام کو قائم کرنا ہے۔ اس بڑے مشن کو اپنا مشن بنالیں گے تو چھوٹے چھوٹے مسائل خود بخود حل ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سچا اُمتی بننے اور اللہ کے رسول ﷺ کے مشن کو اپنانے والا بنادے۔ آمین!

❁ ❁ ❁


عیدالاضحیٰ اور فلسفہ قربانی

حج اور عیدالاضحیٰ
اور اُن کی اصل روح قرآن حکیم کے آئینے میں

بانیٔ تنظیم اسلامی
ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ

کی ایک تقریر اور ایک تحریر پر مشتمل مختصر مگر جامع کتابچہ

☆ 56 صفحات ☆ قیمت (اشاعت خاص) 120 روپے
قیمت (اشاعت عام) 80 روپے

مکتبہ خدام القرآن لاہور
36۔ کے' ماڈل ٹاؤن' لاہور
فون 35869501-03
www.maktaba.com.pk
Whatsapp No. 0301-1115348


## دعائے مغفرت
اناللہ وانا الیہ راجعون

☆ حلقہ کراچی شمالی، نارتھ ناظم آباد کے مبتدی رفیق جناب سید محمد نسیم وفات پاگئے۔

برائے تعزیت: 0333-1375053

☆ حلقہ بہاول نگر، ڈونگہ بونگہ کے رہائشی منفرد رفیق جناب محمد شوکت علی جاوید کی والدہ وفات پاگئیں۔

برائے تعزیت: 0300-7680271

☆ حلقہ کراچی شمالی، ناظم آباد تنظیم کے نقیب جناب مصطفیٰ عارف کے والد وفات پاگئے۔

برائے تعزیت: 0345-2152875

☆ سرگودھا شرقی کے ملتزم رفیق جناب پروفیسر عثمان غنی کی پھوپھی وفات پاگئیں۔

برائے تعزیت: 0303-7262878

اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ قارئین سے بھی ان کے لیے دُعائے مغفرت کی اپیل ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ وَاَدْخِلْهُمْ فِيْ رَحْمَتِكَ وَحَاسِبْهُمْ حِسَابًا يَّسِيْرًا

# گریٹر اسرائیل، اکھنڈ بھارت!

عامرہ احسان
amira.pk@gmail.com

مودی کی تمام تر سیاست مسلم دشمنی (ہندوتوا) اور پاکستان دشمنی کی بنیاد پر ہے۔ لاشوں کی سیاست اس کے پوری سیاسی کیریئر پر حاوی رہی۔ اب بھی اس نے اسرائیل کی وحشیانہ کارگزاریوں پر پوری دنیا کو بت بنے چپکے دیکھا۔ وہ سمجھا کہ امریکی پشت پناہی مغرب سے تعلقات، نیز مسلم ممالک کے امراء کی خوشنودی، نیتن یاہو کی خوں ریز مہمات میں کامیابی کی چابی ہے۔ بھارت کو بھی یہ حاصل ہے کسی نہ کسی درجے میں۔ برطانیہ میں ہندو، وزارت عظمیٰ پر رہا۔ امریکی نائب صدر اور بے شمار اہم مناصب پر فائز ہندو، امارات میں بھی بڑی ہندو آبادی۔ نیز مندروں سے دوبئی، بحرین اور اعلیٰ اعزازات سے مودی کو یہاں اور سعودی عرب میں نوازا گیا۔ زمین ہموار ہے۔ پاکستان اندرونی بحران اور معاشی کمزوری کا شکار ہے۔ مشرف دور ہی میں کشمیر کی سیز فائر لائن کو تقریباً مستقل سرحد بنا دیا گیا تھا۔ اس پر مشرف کی رضامندی سے مستقل باڑ مضبوط گاڑ کر آزادیٔ کشمیر کی آواز کا گلا دبا دیا گیا تھا۔ آئینی دفعہ 370 میں مقبوضہ جموں وکشمیر کی خودمختارانہ خصوصی حیثیت اپنے تمام تر لوازم کے ساتھ یک جنبش قلم اگست 2019ء میں منسوخ کر دی گئی۔ اسے بھارتی ریاستوں میں شامل کر کے 'مقبوضہ' جموں وکشمیر کا سابقہ ختم کر دیا۔

اب باری ہے پاکستان کی بمع آزاد کشمیر، گلگت بلتستان، شمالی علاقہ جات جس پر وہ خونخوار نظریں گاڑے بیٹھا ہے۔ نیتن یاہو اور ٹرمپ کی بین الاقوامی غنڈہ گردی بھری من مانی سے متاثر ہو کر مودی نے بھارت کو خطے کا چودھری بنا کھڑا کرنے پر کمر باندھی۔ پہلگام واقعہ بڑے اہتمام سے تراشا گیا۔ امریکی نائب صدر بھارت میں تھا۔ فضا سازگار سمجھی۔ 9 لاکھ بھارتی فوج، سیاحت کی گہما گہمی کے موسم میں وہاں موجود ہی نہ تھی۔ بیس تا چالیس منٹ بلا روک ٹوک فائرنگ پر بھی متحرک نہ ہوئی۔ دہشت گرد واردات سے بھاگ لیے نام ونشان چھوڑے بغیر۔ واحد مستعدی سے کیا جانے والا کام پورے بھارتی میڈیا پر کشمیریوں اور پاکستان کو بلاثبوت ذمہ دار ٹھہرا کر دنیا بھر میں واویلا، ماتم، سینہ کوبی تھی۔ نشانہ بننے والے سیاح بھارت کی سبھی ریاستوں سے آئے تھے سو آگ پورے ملک میں پھیلی۔ کمال یہ تھا کہ اپنی جان خطرے میں ڈال کر بچانے والے کشمیری تاجر نزاکت علی کی گواہی بی جے پی کے لیڈر نے دی۔ یہاں تک کہا کہ کشمیریوں کو پاکستانی اور ہندوستانی مسلمانوں کا سا نہ سمجھو! اسی نے 11 مزید سیاحوں کی جان بچائی۔ سید عادل (کشمیری) تو سیاحوں کو بچاتے خود اپنی جان دے بیٹھے۔ (مسافروں اور مہمانوں سے حسن سلوک ہر مسلمان کی گھٹی میں بنیادی اسلامی تربیت کی بنا پر ہے!) کسی بھی تحقیق وتفتیش سے پہلے بھارتی میڈیائی طوفانی، الزامی بوچھاڑ نے دنیا بھر کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ حالانکہ کشمیریوں کی تو معیشت بھی سیاحت سے نتھی ہے۔ پہلے ہی بھارتی غلامی کے شکنجے میں سسک سسک کر جیتے اپنے پاؤں پر ایسی کلہاڑی کیوں ماریں گے۔ لیکن یہ سوچنے کی مہلت نہ دینا ہی تو مطلوب تھا۔ ڈھول پیٹ کر دنیا بھر میں بریکنگ نیوز نے تہلکے مچا دیے۔

غنیمت یہ تھی کہ دنیا اتنے تنازعوں میں الجھی پڑی تھی کہ بھارت کو متوقع ردعمل نہ مل سکا۔ کینیڈا میں سکھوں کے خون کے پیاسے بھارتی معاملات نے بدظنی پھیلائی۔ دنیا تمام ریاستوں اور سیاسی کرداروں کو بخوبی پہچانتی ہے۔ بھارت (اسرائیل ہی کے نقش قدم پر) پاکستان میں بھی کشمیریوں کو نشانہ بناتا رہا ہے۔ پچھلے پلوامہ نوعیت کے ڈرامے بھی ریکارڈ پر ہیں۔ کشمیر پر بھارتی مظالم پر اس کی پرسش ہو یا نہ ہو، جانتے سبھی ہیں۔ پہلگام پر ثبوت کی فراہمی سے بھی بھارت کلیتاً کنی کترا گیا۔

یاد رہے کہ ''گریٹر اسرائیل'' کی طرح بھارت نے ہمیشہ اکھنڈ بھارت (گریٹر انڈیا) کا خواب دیکھا۔ مودی نے بہر طور نیتن یاہو کی طرح کرسی مضبوط کرنے، الیکشن بالخصوص بہار میں درپیش انتخابی چیلنج کی خاطر کچھ تو کرنا تھا، سو کر گزرا۔ پاکستانی شہریوں، مساجد کو آسان نشانہ سمجھ کر رات کی تاریکی میں آٹھ مقامات پر حملہ کر کے بچے عورتیں غزہ کی طرح شہید کیے، اور سفید جھنڈا لہرا دیا! مگر الحمدللہ، پانچ جہازوں کے ملبے کی صورت قیمت ادا کی۔ البتہ سفید جھنڈے پر نہ جائیں، بھارتی تلوار سر پر لٹک رہی ہے۔

غزوۂ ہند تو ہو کر رہنا ہے۔ ہم کہاں کھڑے ہوں گے؟ امریکہ مغرب ہی کے بوٹ پالش کرتے رہیں گے یا ایٹمی پاکستان کی لاج رکھیں گے جس کا ایک واضح مقصد وجود تھا۔ لیلۃ القدر میں بدترین دشمنوں سے گھرا خطہ، جس میں 'آزادیٔ پاکستان' کی انہونی ہوگئی۔ یہ بلا سبب یا بلا امدادِ غیبی یونہی تو نہ تھی! ہم نے تو ملک دو ٹکڑے کر ڈالا تھا۔ بنانے والے نے اسے یکایک ایٹمی قوت بنا کر عالمی چودھریوں کے برابر لا کھڑا کیا! یہ دن رات کی محنت شاقہ کے بعد جو میزائیلوں کے تجربات پر ہم قادر ہو گئے یہ امریکہ روس چین نہیں، خالق کی عطا کردہ سازگاری ہے۔ نجانے کن کے سجدوں، آہ وزاری اور مہلت دیئے جانے کی منت سماجت ہے جو ہم بھانڈ میراثیوں، کھلنڈرے تماشوں میں دن رات بتانے والوں پر اللہ رحم کیے جا رہا ہے۔ ہم نے تو 2001ء سے آج تک اللہ کو بھلائے رکھنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ شاید اللہ نے اس سرزمین سے کوئی بڑا کام لینا ہے۔ ع ''میر عربؐ کو آئی ٹھنڈی ہوا جہاں سے''

مہلت ملی ہے تو اپنا گھر جلد از جلد ٹھیک کیجیے۔ جنگی تیاری کرنا، گھوڑے تیار رکھنا، اپنے ظاہر وباطن دشمنوں کے خلاف اللہ کا مستقل حکم ہے۔ سورۃ الانفال پڑھیے پڑھائیے۔ بھارت تو قوم کی جنگی تیاری کے لیے ملک بھر میں سول ڈیفنس مشقوں کا حکم دے چکا ہے۔ ہم قوم کو فی الفور مکمل جنگ کے لیے تیار کریں۔

کفایت شعاری، جفاکشی، اتحاد واتفاق، درپیش مسائل کو کشادہ ظرفی سے حل کرنے اور خونیں دشمن کے مقابل یک جان، یک زبان ہونے کی فکر کیجیے۔ رجوع الی اللہ کے بغیر غوری، ابدالی بھی دشمن کو زیر نہیں کر سکتے! موسیقی، نے نوازی سے نہیں مسلمانوں نے ہمیشہ اپنے سے بہت بڑے دشمنوں پر تاریخ میں فتح پائی ہے، صفوف میں سورہ انفال کی تلاوت اور روح جہاد کی بیداری سے! کبوتر کے تن نازک میں شاہیں کا جگر پیدا...... یونہی نہیں ہو جاتا! تمام جماعتوں، گروہوں میں مکمل ہم آہنگی لازم ہے۔ ملک ہو گا تو کرسی بھی مل ہی جائے گی۔

غزہ کے حالات کی نزاکت اور دنیا کی بے نیازی،

زبانی جمع خرچ جوں کا توں ہے۔ اسرائیل، اللہ کی طرف سے بڑھتی پھیلتی 6 ہزار ایکڑ نگلتی آگ سے جہنم زار بننے کے باوجود، دجالی ’گریٹر اسرائیل‘ بنانے میں دن رات ایک کر رہا ہے۔ شام پر دروز فرقے (اسماعیلی شاخ) کے ذریعے بہانہ تراش کر اسے غیر مستحکم کرنے اور از سرِ نو بمباری کا نشانہ بنانے پر کمر بستہ ہے۔ ملحمۃ الکبریٰ کو سبھی صلیبی، صہیونی بخوبی جانتے ہیں۔ لہٰذا مشرقِ وسطیٰ مرکز ہے ان کی تمام تر کارگزاریوں کا۔ غزہ ہی کی طرح سوڈان کی آبادی جنگ زدہ ہے۔ (وجوہات مختلف ہیں) بھوک بے دخلی کی ماری آبادیوں میں عورتیں بچے رُل رہے ہیں۔ روس، بشار کے بعد افریقہ تک رسائی، ساحل، بحرِ روم میں پنجے جمانے کو لیبیا آن پہنچا ہے۔ اسے انہی بڑے کارفرماؤں نے دو حصوں میں تقسیم کر رکھا ہے۔ ایک نیشنل یونٹی گورنمنٹ چل رہی ہے۔ دوسرا حصہ فیلڈ مارشل خلیفہ حفتر ملک کے مشرق کو کنٹرول کرتا ہے۔ روس کے کرائے کے فوجی ’ویگنر‘ (امریکی بلیک واٹر کی طرح) اس کے ساتھ پہلے ہی موجود ہیں۔ آنے والے حالات کی تیاری میں یمن، لیبیا، تیونس، الجیریا، سبھی مقامات زیرِ دسترس ہیں ان بڑی طاقتوں کے۔ مسلم دنیا پر اثر انداز ہونے میں مصر، ایران، امارات اور سعودی عرب بھی کارفرما ہیں۔

غزہ پر لگاتار بمباری اور بھوک کے لامتناہا ڈیرے ہیں۔ خوراک کی مکمل بندش پر مدد کو جانے والا بحری جہاز، مالٹا کے پاس ڈرون کا نشانہ بنایا گیا۔ غزہ کا ایک منظر۔ جگر پاش! اپنا برتن لیے لمبی قطاروں میں انتظار کرتا بچہ سہارا لے کر سو گیا ہے۔ خوراک کے ذرائع نہایت محدود، طلب گار لامحدود اور انتظار لامتناہا۔ غزہ کے بچے امت کے انتظار میں یا ہمیشہ کی نیند سو گئے یا پتھرا گئے۔

یہ جو پتھر ہے آدمی تھا کبھی
اسے کہتے ہیں انتظار میاں!

من و سلویٰ کے رب ہم تجھ سے سوالی ہیں۔ اللھم نسألک العجل العجل العجل! اللہ جلد مدد بھیج دے...... یا من بفضلہ لفضلہ...... تجھے واسطہ ہے تیرے لامتناہا فضل کا، پاکستان اور غزہ کے لیے۔ ہمارے گناہوں، امت کے گناہوں پر ان پیاروں کو نہ آزما! باوجودیکہ ان کے لیے انعامات لامتناہا ہیں!

۞ ۞ ۞

دین ودانش

# دوستی اللہ کے لیے، دشمنی اللہ کے لیے

مولانا عبداللہ

سیدنا انس ؓ سے روایت ہے کہ امام الانبیاء ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص میں تین خصلتیں ہوں گی۔ وہ ایمان کی مٹھاس کو پالے گا۔

1۔ وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے دنیا کی ہر چیز سے بڑھ کر محبت کرتا ہو۔

2۔ وہ جس شخص سے بھی محبت کرتا ہو، محض اللہ کی (رضا) وجہ سے کرتا ہو۔

3۔ کفر سے نجات پانے کے بعد دوبارہ کفر میں لوٹنے کو اسی طرح ناپسند کرتا ہو جیسے آگ میں پھینکے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔

ایمان کی حلاوت (مٹھاس) کا معنی یہ ہے کہ انسان کو عبادت کرنے میں اور اللہ تعالیٰ کے دین کی خاطر مشقت اُٹھانے میں اور نبی اکرم ﷺ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے میں لذت حاصل ہو۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے میں اور اس کے احکام کی مخالفت ترک کر کے اللہ اور اس کے رسول کی محبت کو دنیا اور دنیا کے تمام لوگوں کی محبت پر ترجیح دے۔

امام الانبیاء ﷺ کا ایک ارشاد گرامی ہے:

’’تم میں سے کوئی شخص اُس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اُس کے نزدیک اُس کی اولاد اُس کے والد اور تمام لوگوں سے محبوب نہ ہو جاؤں۔‘‘ (رواہ مسلم)

اس حدیث میں ایسے شخص کے ایمان سے انکار کیا گیا ہے جو دنیا کے تمام لوگوں سے بڑھ کر نبی اکرم ﷺ سے محبت نہیں رکھتا۔

قرآن مجید میں ارشاد باری ہے:

’’(اے نبی ﷺ! ان سے) کہہ دیجیے کہ اگر تمہارے باپ‘ تمہارے بیٹے‘ تمہارے بھائی‘ تمہاری بیویاں (اور بیویوں کے لیے شوہر)‘ تمہارے رشتہ دار اور وہ مال جو تم نے بہت محنت سے کمائے ہیں‘ اور وہ تجارت جس کے مندے کا تمہیں خطرہ رہتا ہے‘ اور وہ مکانات جو تمہیں بہت پسند ہیں‘ (اگر یہ سب چیزیں) تمہیں محبوب تر ہیں اللہ‘ اُس کے رسول (ﷺ) اور اُس کے راستے میں جہاد سے‘ تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ سنا دے۔ اور اللہ ایسے فاسقوں کو راہ یاب نہیں کرتا۔‘‘ (التوبہ:24)

میرے پیغمبر! آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے ماں باپ، تمہاری اولاد، تمہارے بھائی، تمہاری بیویاں، تمہارے رشتہ دار، تمہارا کمایا ہوا مال، تمہاری تجارت جس میں نقصان سے تم ڈرتے رہتے ہو اور تمہارے پسندیدہ مکان (یہ سب چیزیں) تمہیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں تو اللہ کے حکم (عذاب) کا انتظار کرو اور اللہ تعالیٰ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اس آیت میں آٹھ ایسی چیزوں کو شمار کیا گیا ہے جن کے ساتھ بندے کو فطری اور قدرتی محبت ہوتی ہے۔ ان چیزوں کے مقابلے میں تین محبتوں کو رکھا گیا ہے، اللہ، رسول اور جہاد فی سبیل اللہ۔ پھر ایسے لوگوں کو عذاب الٰہی کے انتظار کرنے کا کہا گیا جو آٹھ چیزوں کی محبت کو ان تین چیزوں کی محبت پر ترجیح اور فوقیت دیتے ہیں۔

اس مضمون کے آغاز میں جس حدیث کو بیان کیا گیا ہے اس میں دوسری چیز جو ایمان کی لذت و مٹھاس کے پانے کے لیے ضروری قرار دی گئی ہے وہ ہے بندے کا کسی سے محض اللہ کی رضا کے لیے محبت کرنا یعنی الحب للہ۔ دین میں اس کی بڑی اہمیت ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے مختلف مواقع پر ایسے شخص کے لیے توصیفی کلمات ادا فرمائے ہیں۔ ایک حدیث میں ارشاد نبوی ہے: ’’اللہ رب العزت قیامت کے دن آواز لگائے گا؟‘‘ کہاں ہیں وہ لوگ جو میری عظمت کی وجہ سے آپس میں محبت کرتے تھے۔ آج میں ان کو اپنے (عرش کے) سایہ کے نیچے جگہ دوں گا۔‘‘ (رواہ المسلم)

ایک موقع پر ارشاد فرمایا: ’’اللہ رب العزت کہتا ہے میں نے اپنی محبت کو اُن دو آدمیوں کے لیے اپنے ذمہ کرم پر واجب اور لازمی ہے جو میری وجہ سے آپس میں محبت کرتے ہیں اور میری وجہ سے ہم مجلس ہوتے ہیں۔‘‘ (مشکوٰۃ)

ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوذر ؓ سے پوچھا: ((یا اباذر ای عری الایمان اوثق)) ’’اے ابوذر! ایمان کا کون سا کڑا زیادہ مضبوط ہے؟‘‘ ابوذر ؓ نے کہا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ((الموالات فی اللہ والحب فی اللہ والبغض فی اللہ))’’ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا محض اللہ کی رضا کے لیے، ایک دوسرے سے محبت کرنا اور بغض رکھنا محض اللہ کی رضا کے لیے (یہ ایمان کا سب سے مضبوط کڑا ہے۔‘‘ (مشکوٰۃ)

حضرت ابوذر ؓ سے مروی ہے کہ ایک دفعہ

امام الانبیاء ﷺ نے پوچھا: ((اتدرون ای الاعمال احب الی اللہ تعالیٰ))''اعمال میں سے کون سا عمل اللہ رب العزت کو زیادہ پسند اور محبوب ہے؟'' ایک صحابیؓ نے کہا:'' نماز اور ذکر سب سے محبوب عمل ہے۔'' ایک دوسرے صحابی نے کہا:'' جہاد فی سبیل اللہ سب سے پسندیدہ عمل ہے۔'' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:'' (یہ اعمال بھی پسندیدہ ہیں) اللہ کی نگاہ میں سب سے پسندیدہ عمل ہے اللہ کی رضا کے لیے کسی سے محبت کرنا اور اللہ ہی کے لیے کسی سے دشمنی اور بغض رکھنا۔'' (مشکوٰۃ)

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:'' جنت میں یاقوت سے بنے ہوئے ستون ہیں، اُن کے اوپر زبرجد کے بالا خانے ہیں۔ یہ ان لوگوں کو ملیں گے جو ایک دوسرے سے محض اللہ کی رضا کے لیے محبت کرتے ہیں اور اللہ کی رضا کے لیے ہم مجلس ہوتے ہیں۔'' (مشکوٰۃ)

ان تمام ارشاداتِ نبویہ سے یہ حقیقت واضح ہوئی کہ للّٰہیت کا یہ تعلق، اللہ کے لیے محبت، یہ مقدس انداز جس حد تک بھی کسی جگہ موجود ہے وہ ایک ایسی قیمتی شے ہے جس کی قیمت کا اندازہ کرنا مشکل ہے۔ آج جب کہ انسان کی محبت اور نفرت کے جذبات نفس اور مفاد پرستی کے غلیظ راستے پر سرگرداں ہیں۔ آج جب کہ دو حقیقی بھائی ایک دوسرے کو اس وقت تک سینے سے لگانے کو تیار نہیں جب تک اس کے نتیجے میں ذاتی مفادات کو تقویت پہنچنے کا کوئی پہلو نہ نکل آئے۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں ہے کہ ہماری تمام تر زوال رسیدگی کا اصل سبب اور ہمارے درمیان اندوہناک انتشار و پراگندگی اور اختلاف کا بنیادی باعث صرف اور صرف یہی ہے کہ ہماری محبت اور ہماری نفرت کے اسلامی معیار بدل چکے ہیں۔

محبت ونفرت کے جذبات کا مرکز اب للّٰہیت کے سوا ہر چیز ہے۔ ہر وہ نقصان ہمیں افسردہ و پریشان کر دیتا ہے جس سے ہماری مفاد پرستی پر آنچ آتی ہو۔ ہر وہ چیز ہمیں مشتعل کر دیتی ہے جس سے ہمارے نفس کے وقار کو دھچکا لگنے کا اندیشہ ہو۔ ہر وہ عمل ہمارے دل میں مسرت کی گدگدی پیدا کر دیتا ہے جس سے ہمارے پندار کو تسکین ملتی ہو۔ مگر ہماری آنکھوں کے سامنے اسلامی احکامات کی دھجیاں اُڑائی جا رہی ہوں تو ہم اس طرح خاموشی سے دیکھتے ہوئے گزر جاتے ہیں جیسے ہماری رگوں میں زندگی کی کوئی رمق ہی موجود نہیں ہے۔ حلقہ احباب میں بیٹھ کر ہم محفل کی رونق سے لطف اندوز ہوتے ہیں مگر مسجد کے ویران در و دیوار کو دیکھ کر ہمارے ہونٹوں سے کبھی آہ نہیں نکلی۔ ایک باپ ایک ساعت کے لیے یہ برداشت نہیں کر سکتا کہ اُس کی اولاد اس کی منشا کے خلاف کوئی حرکت کرے مگر یہی باپ اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہے کہ اس کی اولاد اللہ اور رسول ﷺ کے احکام کو قدموں تلے روند رہی ہے۔ لیکن یہ بات اُس کے جذبات کو برانگیختہ نہیں کرتی۔ ایک دوست دوسرے دوست کی موت پر اور ایک عزیز دوسرے عزیز کی جانکنی پر آنسو بہائے بغیر نہیں رہ سکتا لیکن ہم دن رات یہ سنتے ہیں کہ بے دینی کا سیلاب کئی لوگوں کو بہا کر لے گیا اور فلاں مقام پر شرک وکفر کی آندھی نے ہزاروں مسلمانوں کے ایمان ویقین کی جان نکال کر رکھ دی ہے۔ مگر یہ خبریں اور یہ مشاہدے ہماری غیرت ملی اور ایمانی جذبات میں کوئی سنسنی، کوئی کپکپی پیدا نہیں کرتے۔ آج کیسے کیسے فتنے ہیں جو اسلام کا چراغ گل کرنے کے لیے باطل کی آندھیاں اُٹھا رہے ہیں، کیسے کیسے خطرات ہیں جو حق کو نیچا دکھانے کے لیے ہر اُفق سے نمودار ہو رہے ہیں۔ کہیں امام الانبیاء ﷺ کی مبارک سنت سے بغاوت ہو رہی ہے، کہیں کتاب اللہ کے معنی ومفہوم میں تحریف کی مہم چلائی جا رہی ہے، کہیں شرک کی وبا سے توحید کو دبانے کی کوششیں ہو رہی ہیں، بدعات ورسومات کے زور سے سنت کو مٹانے کی سعی جاری ہے، کہیں معصوم بچوں کے ناپختہ ذہنوں میں مغربی افکار گھسیڑنے کی چالیں چلی جا رہی ہیں، کہیں مذہب کا قلع قمع کرنے کے لیے لامذہبیت اور الحاد و دہریت کا عفریت اپنے خون آشام جبڑے کھولے کھڑا ہے۔ ہر طرف اور ہر سو کفر وشرک، بدعات رسومات، الحاد بے دینی، بے پردگی و نیم برہنگی فحاشی وبے حیائی کی ہوائیں چل رہی ہیں۔ سیکولرازم کے داعی صرف اسلام کے خلاف کمر کس چکے ہیں۔ مگر اتنے پُرخطر حالات میں ہم رات بھر پاؤں پسار کر میٹھی نیند سوتے ہیں اور تمام دن دنیائے فانی کی بے اعتبار چند روزہ زندگی کو سنوارنے کے لیے اس طرح گم رہتے ہیں کہ الحب للہ اور البغض للہ کے جذبات کو ہمارے وجود میں سر اٹھانے کا معمولی سا موقع بھی نہیں ملتا۔

وہی انسان جو دنیا کے نام پر محبت ونفرت کے پورے جذبات کے ساتھ زندگی گزارتا ہے، دین کا نام سنتے ہی اس طرح بے حس وحرکت ہو جاتا ہے جیسے جامد لاش ہو۔ معلوم ہوتا ہے ہمارے اندر دینی حس دھیرے دھیرے دم توڑ رہی ہے جس کا دوسرا حسین نام الحب للہ اور البغض للہ ہے۔

نماز عشاء کے وتروں میں نیند کی آغوش میں جانے سے پہلے جب بندہ اپنے پروردگار سے یہ عہد و پیمان کرتا ہے کہ تیرے نافرمان بندوں سے میں ترک تعلق کرتا ہوں تو وہ اسی عظیم حقیقت کا عہد کر رہا ہوتا ہے کہ اس کی محبت ونفرت، دوستی و دشمنی، دلچسپی اور سرد مہری کی بنیاد للّٰہیت اور صرف للّٰہیت پر ہوگی۔ وہ صرف اس سے جڑے گا جو اس کے رب سے جڑا ہوا ہوگا، وہ اس سے کٹ جائے گا جس نے اپنے عظیم محسن ومولا سے کٹ کر غیروں سے رشتہ جوڑا ہوگا۔

❁❁❁

## امیر تنظیم اسلامی کی چیدہ چیدہ مصروفیات

(1 تا 4 مئی 2025ء)

**جمعرات 01 مئی:** کل پاکستان امراء اجتماع کی صدارت کی۔ نیز بعد نماز فجر ''امراء کا رفقاء کے ساتھ طرزِ عمل: اسوۂ رسول ﷺ کی روشنی میں'' کے موضوع پر تذکیر بالقرآن فرمائی۔ پروگرام کے آخر میں اختتامی خطاب فرمایا۔ ''غیر سودی بینکاری اور full reserve banking'' جیسے موضوعات پر کام کرنے والے معروف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ قانت خلیل اللہ صاحب سے مرکز میں ملاقات رہی۔ شام کو سابق امیر تنظیم اسلامی حافظ عاکف سعید صاحب، دیرینہ رفیق تنظیم اسلامی ڈاکٹر ابراہیم صاحب اور تنظیم اسلامی کے معتمد عمومی سیّد احمد حسن صاحب کی عیادت کے لیے جانا ہوا۔

**جمعۃ المبارک 02 مئی:** مرکزی عاملہ کے اجلاس کی صدارت کی۔ مرکزی شعبہ سمع وبصر وسوشل میڈیا میں پروگرام ''امیر سے ملاقات'' کی ریکارڈنگ کرائی۔ خطابِ جمعہ، مسجد جامع القرآن، قرآن اکیڈمی، لاہور میں ارشاد فرمایا۔ شام کو کراچی روانگی ہوئی۔

**اتوار 04 مئی:** مسجد جامع القرآن، قرآن اکیڈمی، ڈی ایچ اے کراچی میں ''حج تربیتی نشست'' میں مناسک حج وعمرہ، انتظامی امور، حکمت ومقاصد حج پر گفتگو کی اور شرکاء کے سوالات کے جوابات دیئے۔

**معمول کی سرگرمیاں:** نائب امیر صاحب سے مستقل آن لائن رابطہ رہا اور تنظیمی امور انجام دیئے۔ قرآنی نصاب کے حوالے سے ذمہ داریاں انجام دیں، نیز اس نصاب کی ریکارڈنگ اور معمول کی دیگر ریکارڈنگز کا اہتمام ہوا۔ گھریلو اسرہ کا بھی اہتمام ہو رہا ہے۔ الحمد للہ!

# ہمیں کیا ہو گیا ہے؟؟؟

خالد نجیب خان
khalednajeebkhan@gmail.com

گزشتہ دنوں لاہور میں ایک کانفرنس منعقد ہوئی، موضوع تھا ''غزہ میں کیا ہو رہا ہے اور ہمیں کیا ہو گیا ہے؟''

تقریب کے میزبان تو ناسازی طبع کے باعث تشریف نہیں لا سکے تھے مگر کانفرنس میں دیگر درجنوں اساتذہ، علماء دین، مشائخ اور سیاستدانوں کی باتیں سننے کا موقع ملا۔ خیال تھا کہ یہاں سے ہی کوئی نقطہ مل جائے گا کہ جس پر چل کر ملت اپنا سفر درست سمت میں شروع کر دے مگر یہ خیال، خیالِ خام ہی رہا۔ ایک موقع پر نقیب مجلس کو پیغام بھیجا کہ پانچ منٹ کے لیے مائیک اور روسٹرم مجھے بھی عنایت کریں تو رسمی اور مایوس کن باتوں کے سوا بھی شاید حاضرین کو کچھ دیا جا سکے۔ روسٹرم اور مائیک تو نہ ملا، یقیناً اس میں اُن کی کوئی مصلحت ہوگی، مگر واپس آ کر کاغذ قلم مل گیا تو اُن خیالات کو قلم بند کر دیا جو مائیک و روسٹرم کے متقاضی تھے۔

غزہ میں کیا ہو رہا ہے؟ یہ بات تو کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ ڈھکی چھپی اگر ہے تو شاید ہمارے نام نہاد حکمرانوں سے۔ یہ کہنا کہ ہمارے میڈیا کو اس کی خبر نہیں ہے، درست خبر نہیں ہے۔ کیونکہ اُن کی تو زبان ہی بند کی جا چکی ہے یا پھر یہ کہا جا سکتا ہے کہ وہاں یعنی غزہ میں جو کچھ اور جتنا زیادہ ہو رہا ہے صحافتی ڈیفینیشن کے مطابق اس خبر میں اب کوئی خبریت نہیں ہے۔ کیونکہ کہا جاتا ہے کہ جب کتا انسان کو کاٹتا ہے تو اس میں خبریت نہیں ہے مگر جب انسان کتے کو کاٹے تو اس میں خبر ہے۔ اور ایسا ہی ہے کہ جب بھی کہیں کسی صیہونی کو کوئی نقصان پہنچتا ہے، میڈیا پر اُس کی خبر آ جاتی ہے۔

بہر حال ''غزہ میں کیا ہو رہا ہے؟'' سے زیادہ اہم موضوع یہ ہے کہ ''ہمیں کیا ہو گیا ہے؟'' اس سوال کا جواب اگر ہمیں مل جائے اور اس کا تدارک کر دیا جائے تو شاید ہمیں مسئلے کا حل مل بھی جائے گا۔ ہمیں یہ ہوا ہے کہ ہم اس انتظار میں ہیں کہ کوئی آئے اور آ کر ہمیں بچائے۔

ہم اپنے حکمرانوں کی طرف دیکھ رہے ہیں کہ وہ کچھ کریں جبکہ وہ کچھ نہیں کر رہے۔ ہم عربوں کی طرف دیکھ رہے ہیں کہ وہ کچھ کریں مگر وہ کچھ نہیں کر رہے۔ ہم ایم بی ایس کی طرف دیکھ رہے ہیں کہ وہ کچھ کریں، مگر وہ اس حوالے سے کچھ نہیں کر رہے۔

یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ ایسا کیوں کر رہے ہیں؟

اس کا سادہ جواب یہ ہے کہ وہ پہلے سے کیے ہوئے بین الاقوامی معاہدوں کے پابند ہیں اور وعدوں کی زنجیروں کو توڑنا اُن کے بس کی بات نہیں ہے۔ ہمیں یہ ہو گیا ہے کہ ہم اُن کی طرف دیکھ رہے ہیں اور اُن سے توقعات لگا کر بیٹھے ہیں کہ جو خود زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں۔

غزہ میں کیا ہو رہا ہے؟

اس بات کا احساس اگر کسی کے دل میں پیدا ہو جاتا ہے تو یہ بھی بڑی سعادت ہے، بڑی نیکی کا جذبہ ہے اور اللہ کے نزدیک یقیناً اس کا بڑا اجر ہے اور جس کسی کے دل میں یہ خیال پیدا نہیں ہوتا وہ یقیناً اس نیکی اور اجر سے محروم ہے۔ کیا ہمارے لیے یہ اجر یا احساس رکھنا ہی کافی ہے؟ ہرگز نہیں!

ہمارے ہاں بے شمار مسائل ہیں، آج ہم لوگوں میں سے شاید ہی کوئی ایسا ہو جو لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے، یا یہ کہہ لیں کہ غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ سے پریشان نہ ہو یا کسی کو پینے کا صاف پانی میسر آنے میں دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑتا ہو۔ علاج کے حوالے سے اُسے تمام سہولیات حاصل ہوں۔ اُس کو اپنی جان اور مال کا مکمل تحفظ حاصل ہو۔ اپنے گھر سے دفتر یا دکان پر جانے کے لیے اُسے ریاست کی طرف سے ٹرانسپورٹ کی مکمل سہولت حاصل ہو۔ یہ تمام وہ چیزیں ہیں جو ہمیں حاصل ہونی چاہئیں مگر حاصل نہیں ہیں مگر ہم کسی نہ کسی طرح سے اپنی حیثیت کے مطابق اپنی جیب سے خرچ کر کے ان مسائل کا حل نکال ہی رہے ہیں کیونکہ ہم ان کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔

جبکہ اصولاً تو ہمیں انتظار کرنا چاہیے تھا کہ حکومت خود یہ سب کچھ ہمیں فراہم کرے مگر ہم نے کچھ دیر انتظار کرنے کے بعد خود سے بندوبست کر لیا۔ غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ ہو رہی ہے تو ہم نے پاور جنریٹر لگوا لیے یا سولر پینلز کا بندوبست کر لیا۔ صاف پانی کے لیے گھر پر فلٹریشن پلانٹ لگوا لیا۔ جان اور مال کی حفاظت کے لیے نجی سیکورٹی گارڈز رکھ لیے۔ ریاستی ٹرانسپورٹ نہیں ہے تو ہم نے اپنی ذاتی گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں رکھ لی ہیں۔ یہ سب کچھ ہم نے صرف اس لیے کیا ہے کہ اپنی چار دن کی عمر دراز کے لیے آسانی حاصل کر سکیں۔

دوسری طرف مسجدِ اقصیٰ ہے، جس کا تحفظ ہمارے خیال میں حکومتوں کی ذمہ داری ہے مگر وہ اپنا فرض ادا نہیں کر رہیں تو کیا ہمیں ہاتھ اٹھا لینے چاہئیں کہ ہم کچھ نہیں کر سکتے، حالانکہ اس کا اجر ہماری آخرت کی ابدی زندگی کو سنوارنے والا ہے۔

اہل غزہ کے لئے ہم دعائیں کرتے ہیں مگر ہماری دعائیں قبول نہیں ہو رہیں۔

ہماری دعائیں قبول کیوں نہیں ہو رہیں؟

اس لیے کہ ہم ویسے ہیں ہی نہیں جن کی دعائیں قبول ہوا کرتی ہیں۔ بدقسمتی سے ہم مسلمان تو ہیں مگر ایمان ہمارے اندر داخل نہیں ہو سکا ہے۔

سورۃ الحجرات کی آیت 14 میں فرمایا گیا ہے کہ:

''یہ بدو کہہ رہے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں، اے نبی ﷺ کہہ دیجئے تم ہرگز ایمان نہیں لائے ہو بلکہ تم یوں کہو کہ ہم مسلمان ہو گئے ہیں۔''

تو ہمیں خود اپنا جائزہ لینا چاہیے کہ ہم حقیقت میں مومن ہیں یا صرف کلمہ گو مسلمان ہیں۔

ان حالات میں یقیناً ہم یہ کر سکتے ہیں کہ ہم خود کو بدلیں، کسی کا انتظار نہ کریں، قرآن سے اس طرح سے جڑ جائیں کہ ہمارا اُٹھنا، بیٹھنا، سونا جاگنا، معاشرت، معاملات، سیاست، معیشت غرض ہر شئے قرآن کے مطابق ہو جائے۔

گویا بس خود کو اس طرح سے بدل لیں کہ ہمارا بدلہ ہوا روپ اللہ کو پسند آ جائے۔ جب ہر شخص اپنے آپ کو اس انداز میں بدل لے گا تو یقیناً پوری قوم ہی ایسی بدلی ہوئی قوم بن جائے گی جس کا بدلہ ہوا روپ اللہ تعالیٰ کو پسند آ جائے گا۔ ایسے میں قوم کے حکمران اور مقتدر حلقے بھی ایسے ہوں گے جو مسجدِ اقصیٰ کے تحفظ کے لیے سیدنا عمر فاروق ؓ اور صلاح الدین ایوبیؒ کا کردار ادا کریں گے۔ پھر اللہ کی نصرت بھی آئے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ اہل غزہ کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں، اہل غزہ کے دشمنوں کو اپنا دشمن بھی سمجھیں اور اپنی طرف سے اُن دشمنوں کو کوئی مالی فائدہ خواہ ایک پیسے کا ہی نہ ہونے پہنچائیں۔

جو لوگ یہ خیال کر رہے ہیں کہ ان موجودہ حالات میں اللہ تعالیٰ کی نصرت آ جائے گی تو وہ جان لیں کہ قیامت آ جائے گی، ان حالات میں اللہ کی نصرت نہیں آئے گی۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے کہ وہ اُس کی ہی مدد کرتا ہے جو خود اپنی مدد کرتے ہیں۔ ❀❀❀

# اخبارِ اسلام

## غزہ: اصل صورتحال کیا ہے؟ (بشکریہ: فرینڈز آف فلسطین)

- چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز غزہ کے سربراہ ابو رمضان نے بتایا ہے کہ غزہ میں قیمتیں 527 فیصد تک بڑھ چکی ہیں۔ غزہ کی تمام آبادی قحط زدہ ہے۔ یاد رہے کہ 2 مارچ 2025ء سے قابض جنونی اسرائیل نے ہر طرح کی انسانی امداد یعنی بنیادی خوراک اور ادویات کے تمام راستے بند کر رکھے ہیں جس سے صورت حال انتہائی خطرناک ہو چکی ہے۔
- 7 اکتوبر 2023ء سے جاری اسرائیلی جارحیت کے دوران قابض صہیونی فوج نے 29 تکیہ (لنگر خانوں) اور 37 امدادی مراکز کو نشانہ بنایا ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارے ''اونروا'' کے 50 سے زائد ملازمین کو قابض اسرائیلی حکام نے گرفتار کیا اور ان کے ساتھ انسانیت سوز سلوک روا رکھا گیا، جن میں اساتذہ، ڈاکٹرز اور سماجی کارکن شامل ہیں۔ اب تک مجموعی طور پر 52615 فلسطینی شہید اور 118752 زخمی ریکارڈ کیے جا چکے ہیں۔ 18 مارچ 2025ء سے اب تک 2222 شہید اور 5751 زخمی ہو چکے ہیں۔ اب بھی کئی متاثرین ملبے تلے یا سڑکوں پر پھنسے ہوئے ہیں، جن تک ایمبولینس اور سول ڈیفنس کی ٹیمیں نہیں پہنچ پا رہی ہیں۔ یہ صورت حال نہ صرف انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے بلکہ بھوک سے لڑتے مظلوم فلسطینیوں کی زندگیوں سے کھلواڑ بھی ہیں۔
- اسرائیلی میڈیا نے تصدیق کی ہے کہ یمن سے داغا گیا ایک بیلسٹک میزائل تل ابیب کے بن گوریان ایئرپورٹ کے قریب آ گرا، جب کہ اُسے روکنے کے لیے متحرک کیے گئے امریکہ کے جدید ترین ''تھاڈ'' نظام اور اسرائیل کے ''ایرو'' (حیتس) دفاعی نظام مکمل طور پر ناکام رہے۔
- اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کا کہنا ہے کہ بین الاقوامی فوجداری عدالت کو مطلوب جنگی مجرم نیتن یاہو کے بیانات اپنی فوج کی ناکامی پر پردہ ڈالنے کی ایک مایوس کن کوشش کے سوا کچھ نہیں۔ ہماری عوام کی مزاحمت اس وقت تک جاری رہے گی جب تک کہ ہماری سرزمین سے قابض دشمن کا تسلط ختم نہیں کیا جاتا۔
- حماس کے ترجمان ڈاکٹر خالد القدومی نے پاکستانی عوام کے نام خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ ''ہم فلسطین کے مظلوم عوام، اپنے پاکستانی بھائیوں اور بہنوں کی بے مثال محبت، اخوت اور مسلسل حمایت پر دل کی گہرائیوں سے شکر گزار ہیں۔ پاکستان کی سرزمین سے اٹھنے والی یکجہتی کی صدائیں ہمارے دلوں تک پہنچتی ہیں اور ہمارے حوصلوں کو نئی توانائی بخشتی ہیں۔''
- جنوبی غزہ کے علاقے رفح میں ایک سرنگ کے دھماکے کے نتیجے میں انجینئرنگ کور کی ایلیٹ یونٹ کا ایک افسر اور ایک سپاہی ہلاک ہو گئے۔
- سرایا القدس کے مطابق اسرائیلی فوجی گاڑیوں کو دھماکہ خیز مواد اور قابض افواج کے چھوڑے گئے ملبے سے دوبارہ تیار کردہ بموں سے نشانہ بنایا گیا۔

## مسلم دنیا سے متعلق دیگر ممالک کی اہم خبریں

- **سعودی عرب: حج ضوابط کی خلاف ورزی پر بھاری جرمانہ ہوگا:** وزارت داخلہ نے 1446ھ حج سیزن کی تیاری کے سلسلے میں حج اجازت نامے کی ہدایات کی خلاف ورزی کرنے والوں اور ان کی خلاف ورزی میں سہولت کاری کرنے والوں پر جرمانے کا اعلان کیا ہے تاکہ حجاج حفاظت، آسانی اور ذہنی سکون کے ساتھ مناسک حج ادا کر سکیں۔
- **اسرائیل: جنگلات میں لگی آگ سے یوم آزادی کی تقریبات منسوخ:** جنگلات میں لگی دہائی کی سب سے بڑی آگ کی وجہ سے صہیونی حکومت نے ایمرجنسی کا اعلان کر دیا اور یوم آزادی کی تمام طے شدہ تقریبات منسوخ کر دیں۔
- **غزہ: ملبے میں دبے افراد کو نکالنے والوں پر اسرائیلی کواڈ کاپٹر سے فائرنگ:** صبح سویرے غزہ پر اسرائیلی حملے میں 24 فلسطینی شہید ہونے کے بعد عمارت کے ملبے میں دبے افراد کو نکالنے آئے تو ریسکیو ورکرز پر اسرائیلی کواڈ کاپٹر سے فائرنگ کی گئی۔
- **بنگلہ دیش: خواتین کو مساوی وراثتی حقوق دینے کے خلاف مظاہرے:** دارالحکومت ڈھاکہ میں اسلامی تنظیم حفیظتِ اسلام کے زیر اہتمام ڈھاکہ یونیورسٹی کے قریب جمع ہونے والے تقریباً بیس ہزار افراد نے ''ہماری خواتین پر مغربی قوانین مسلط نہ کرو'' لکھے بینرز اور پلے کارڈ زاٹھا کر احتجاجی مظاہرہ کیا۔ حفیظتِ اسلام نے اعلان کیا کہ اگر حکومت نے ان کے مطالبات تسلیم نہ کیے تو وہ 23 مئی کو ملک گیر احتجاجی مظاہرے کریں گے۔
- **دبئی: منی لانڈرنگ پر ارب پتی بھارتی تاجر کو سزا:** بھارتی تاجر بلوندر سنگھ کو دبئی کی عدالت نے منی لانڈرنگ کے لیے منظم گروہ بنانے اور منظم جرائم کی سرپرستی کے سنگین الزامات ثابت ہو جانے پر 5 سال قید، 5 لاکھ درہم جرمانہ اور ملک بدری کی سزائیں سنائی ہیں۔ اس کے علاوہ عدالت نے غیر حاضر ملزمان کو بھی قید، جرمانے اور ملک بدری کی سزائیں سنائی ہیں۔
- **فلسطین: عزام الاحمد تنظیم آزادی فلسطین کے نئے سیکرٹری جنرل منتخب:** تنظیم آزادی فلسطین ''پی ایل او'' کی ایگزیکٹو کمیٹی نے عزام الاحمد کو نیا سیکرٹری جنرل منتخب کیا ہے۔ وہ یہ منصب حسین الشیخ کی جگہ سنبھالیں گے، جنہیں حال ہی میں ایگزیکٹو کمیٹی کے نائب صدر کے طور پر نامزد کیا گیا تھا۔
- **مالٹا: غزہ کے لیے امدادی سامان لے جانے والے جہاز پر ڈرون حملہ:** اسرائیلی مظالم کے شکار اہالیان غزہ کے لیے امدادی سامان لے جانے والے امدادی بحری جہاز پر مالٹا کے ساحل کے قریب بین الاقوامی پانیوں میں ڈرون حملہ کیا گیا ہے جس کے بعد بحری جہاز 'کونشس' میں آگ بھڑک اُٹھی۔ امدادی سامان لے جانے والی تنظیم فریڈم فلوٹیلا کولیشن نے الزام عائد کیا ہے کہ ڈرون حملے کے پیچھے اسرائیل کا ہاتھ ہے۔
- **جرمنی: مسلم دشمن پارٹی اے ایف ڈی شدت پسند قرار:** وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ مسلم دشمن پارٹی اے ایف ڈی انسانی وقار کے نظریے پر یقین نہیں رکھتی اس لئے اسے شدت پسند تنظیم قرار دے دیا گیا ہے۔

تحقیق: خالد نجیب خان (معاون مرکزی شعبہ نشر و اشاعت)

# تنظیم اسلامی پاکستان کے زیر اہتمام مختلف حلقہ جات میں دورۂ ترجمہ قرآن اور خلاصہ مضامین قرآن کے پروگرام 2025ء (حصہ سوم)

### حلقہ بہاول نگر

✿ **ہارون آباد شرقی:** مقامی تنظیم کے تحت ہونے والے پروگرام میں دورہ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب نثار احمد شفیق نے حاصل کی۔ اس پروگرام میں اوسطاً 80 مرد اور 35 خواتین نے شرکت کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 80 مرد اور 35 خواتین کی حاضری رہی۔ تذکیر بالقرآن کورس پیپر کوئز میں رجسٹرڈ افراد کی تعداد 03 اور کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد 03 رہی۔

✿ **ہارون آباد غربی:** مقامی تنظیم کے تحت ہونے والے پروگرام میں دورہ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب نثار احمد شفیق نے حاصل کی۔ اس پروگرام میں کُل 90 مرد اور 50 خواتین نے شرکت کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 100 مرد اور 50 خواتین کی حاضری رہی۔ تذکیر بالقرآن کورس پیپر کوئز میں رجسٹرڈ افراد کی تعداد 08 اور کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد 08 رہی۔

✿ **فورٹ عباس:** مقامی تنظیم کے تحت امیر تنظیم اسلامی جناب شجاع دین شیخ حفظہ اللہ کے خلاصہ مضامین قرآن کو دکھانے کا اہتمام بذریعہ ویڈیو کیا گیا۔ جس کا آغاز نماز تراویح کے بعد کیا گیا۔ اس پروگرام میں اوسطاً حاضری 28 مرد تک رہی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 30 مرد کی حاضری رہی۔

✿ **چشتیاں:** مقامی تنظیم کے تحت ہونے والے دورہ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب محمد امین نوشاہی نے حاصل کی۔ اس پروگرام میں اوسطاً حاضری 45 تک رہی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 45 مرد حضرات کی حاضری رہی۔

✿ **بہاولنگر:** مقامی تنظیم کے تحت امیر تنظیم اسلامی جناب شجاع دین شیخ حفظہ اللہ کے خلاصہ مضامین قرآن کو دکھانے کا اہتمام بذریعہ ویڈیو کیا گیا۔ جس کا آغاز نماز تراویح کے بعد کیا گیا۔ اس پروگرام میں اوسطاً حاضری 40 مرد اور 32 خواتین تک رہی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 40 مرد اور 30 خواتین کی حاضری رہی۔

✿ **مروٹ:** مقامی تنظیم کے تحت ہونے والے پروگرام میں خلاصہ قرآن کی سعادت جناب شمس الحق اعوان نے حاصل کی۔ اس پروگرام میں اوسطاً حاضری 80 مرد اور 70 خواتین تک رہی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 60 مرد اور 25 خواتین کی حاضری رہی۔

### حلقہ فیصل آباد

✿ **پیپلز کالونی:** اس مقام پر دورہ ترجمہ قرآن کا انعقاد مقامی تنظیم کے تحت کیا گیا۔ مدرس کی سعادت جناب ڈاکٹر فیضان حسن نے حاصل کی۔ اس پروگرام میں اوسطاً حاضری 300 مرد اور 150 خواتین رہی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 25 مرد حضرات کی حاضری رہی۔ تذکیر بالقرآن کورس پیپر کوئز میں رجسٹرڈ افراد کی تعداد 89 اور کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد 60 رہی۔

✿ **فیصل آباد شمالی:** اس مقام پر دورہ ترجمہ قرآن کا انعقاد مقامی تنظیم کے تحت کیا گیا۔ مدرس کی سعادت جناب احتشام حسین نے حاصل کی۔ اس پروگرام میں اوسطاً حاضری 50 مرد اور 10 خواتین تک رہی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 40 مرد اور 25 خواتین کی حاضری رہی۔ تذکیر بالقرآن کورس پیپر کوئز میں رجسٹرڈ افراد کی تعداد 38 اور کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد 25 رہی۔

✿ **جھنگ:** اس مقام پر دورہ ترجمہ قرآن کا انعقاد مقامی تنظیم کے تحت کیا گیا۔ مدرس کی سعادت جناب عبداللہ اسماعیل نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں 377 مرد اور 100 خواتین کی حاضری رہی۔ روزانہ پہلے دو عشروں میں اوسطاً 45 مرد نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 45 مرد نے شرکت کی۔

✿ **جھنگ:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب عبداللہ ابراہیم نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 200 مرد اور 100 خواتین کی حاضری رہی۔ پہلے دو عشروں میں اوسطاً 25 مرد نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 30 مرد نے شرکت کی۔

✿ **فیصل آباد جنوبی:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب فیصل افضل نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 125 مرد اور 25 خواتین کی حاضری رہی۔ پہلے دو عشروں میں اوسطاً 60 مرد اور 10 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 100 مرد اور 12 خواتین نے شرکت کی۔

✿ **مدینہ ٹاؤن:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب عابد مستعان نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 25 مرد کی حاضری رہی۔ پہلے دو عشروں میں اوسطاً 35 مرد نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 60 مرد حضرات نے شرکت کی۔

✿ **مدینہ ٹاؤن:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب ڈاکٹر عبدالسمیع نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 170 مرد حضرات کی حاضری رہی۔ پہلے دو عشروں میں اوسطاً 225 مرد اور 80 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 350 مرد اور 100 خواتین نے شرکت کی۔

✿ **ٹوبہ ٹیک سنگھ:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب پروفیسر خلیل الرحمٰن نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 70 مرد حضرات حاضری رہی۔ پہلے دو عشروں میں اوسطاً 10 مرد نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 15 مرد حضرات نے شرکت کی۔

✿ **فیصل آباد شمالی:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب اجمل خان غوری نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 20 مرد حضرات کی حاضری رہی۔ پہلے دو عشروں میں اوسطاً 30 مرد نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 45 مرد حضرات نے شرکت کی۔

✿ **فیصل آباد غربی:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب عدنان نوشیر نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 400 مرد اور 08 خواتین کی حاضری رہی۔ پہلے دو عشروں میں اوسطاً 80 مرد حضرات نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 100 مرد حضرات نے شرکت کی۔

## حلقہ کراچی وسطی

**شاہ فیصل:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب راشد حسین شاہ نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 19 مرد اور 37 خواتین کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 220 مرد اور 205 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 300 مرد اور 350 خواتین نے شرکت کی۔ تذکیر بالقرآن کورس پیپر کوئز میں رجسٹرڈ افراد کی تعداد 43 جبکہ کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد 38 رہی۔

**بنوری ٹاؤن:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب انجینئر محمد عثمان علی نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 35 مرد اور 20 خواتین کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 184 مرد اور 163 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 223 مرد اور 210 خواتین نے شرکت کی۔ تذکیر بالقرآن کورس پیپر کوئز میں رجسٹرڈ افراد کی تعداد 31 جبکہ کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد 26 رہی۔ ایپ سے رجسٹرڈ افراد کی تعداد 29 اور کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد 14 رہی۔ جس میں 03 مرد اور 11 خواتین تھیں۔

**گلشن اقبال:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب حافظ راسب وسیم نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 20 مرد اور 10 خواتین کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 75 مرد اور 125 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 75 مرد اور 140 خواتین نے شرکت کی۔ تذکیر بالقرآن کورس پیپر کوئز میں ایپ سے رجسٹرڈ افراد کی تعداد 29 اور کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد 17 رہی۔

**کراچی وسطی کے زیر اہتمام امیر تنظیم اسلامی جناب شجاع الدین شیخ ﷾ کا دورۂ ترجمہ قرآن:** کراچی وسطی کے زیر اہتمام امیر تنظیم اسلامی جناب شجاع الدین شیخ ﷾ نے ایمپائر مارکی میں دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت حاصل کی۔ جس میں گلشن جمال، راشد منہاس جوہر 1، راشد منہاس جوہر 2، یونیورسٹی روڈ گلشن اور سندھ بلوچ سوسائٹی کے رفقاء واحباب شریک ہوئے۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں تقریباً 147 مرد اور 55 خواتین کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 1500 مرد اور 1500 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 2000 مرد اور 2000 خواتین نے شرکت کی۔ تذکیر بالقرآن کورس پیپر کوئز میں ایپ سے رجسٹرڈ افراد کی تعداد 265 اور کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد 81 رہی۔

**قرآن مرکز جوہر 1 اور 2:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب اسامہ جاوید عثمانی نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 75 مرد اور 34 خواتین کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 440 مرد اور 376 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 480 مرد اور 410 خواتین نے شرکت کی۔ تذکیر بالقرآن کورس پیپر کوئز میں ایپ سے رجسٹرڈ افراد کی تعداد 53 اور کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد 16 رہی۔

**PIA سوسائٹی:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب سید سلیم الدین نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 67 مرد اور 42 خواتین کی حاضری رہی۔ پہلے دو عشروں میں اوسطاً 170 مرد اور 150 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 140 مرد اور 160 خواتین نے شرکت کی۔ تذکیر بالقرآن کورس پیپر کوئز میں رجسٹرڈ افراد کی تعداد 42 اور کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد 26 رہی۔

**ماڈل کالونی:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب عزیز ظفر صدیقی نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 10 مرد اور 05 خواتین کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 205 مرد اور 170 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 225 مرد اور 215 خواتین نے شرکت کی۔ تذکیر بالقرآن کورس پیپر کوئز میں رجسٹرڈ افراد کی تعداد 55 اور کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد 40 رہی۔ ایپ سے رجسٹرڈ افراد کی تعداد 10 جبکہ کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد 03 رہی۔

## حلقہ خیبر پختونخوا جنوبی

**پشاور شہر:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب فیصل ظہیر قاضی نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 132 مرد اور 35 خواتین کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 120 مرد اور 40 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 132 مرد اور 55 خواتین نے شرکت کی۔

**پشاور غربی:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب فضل باسط نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 50 مرد حضرات کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 60 مرد اور 25 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 55 مرد اور 25 خواتین نے شرکت کی۔ تذکیر بالقرآن کورس پیپر کوئز میں رجسٹرڈ افراد کی تعداد 47 اور کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد 26 رہی۔

**پشاور صدر:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب عبدالناصر صافی نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 25 مرد حضرات کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 25 مرد اور 30 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 55 مرد اور 35 خواتین نے شرکت کی۔ تذکیر بالقرآن کورس پیپر کوئز میں رجسٹرڈ افراد کی تعداد 30 اور کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد 25 رہی۔ ایپ سے رجسٹرڈ افراد کی تعداد 30 اور کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد 25 رہی۔

**کالج چوک مردان:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب ڈاکٹر حافظ محمد مقصود نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 30 مرد حضرات کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 18 مرد حضرات نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 32 مرد حضرات نے شرکت کی۔ تذکیر بالقرآن کورس پیپر کوئز میں رجسٹرڈ افراد کی تعداد 08 اور کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد 08 رہی۔

**طورو مردان:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب ارشد علی نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 26 مرد حضرات کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 35 مرد نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 40 مرد حضرات نے شرکت کی۔

**زڑہ میانہ نوشہرہ:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب حبیب الرحمٰن نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 50 مرد حضرات کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 50 مرد نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 50 مرد حضرات نے شرکت کی۔

**خویشگی نوشہرہ:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب حافظ محمد حامد نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 60 مرد اور 05 خواتین کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 20 مرد اور 03 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 20 مرد اور 03 خواتین نے شرکت کی۔

❁ **ڈیرہ اسماعیل خان:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب نور خالد نے حاصل کی۔استقبالِ رمضان پروگرام میں 22 مرد حضرات کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 22 مرد نے باقاعدگی سے شرکت کی۔آخری عشرہ میں 14 مرد حضرات نے شرکت کی۔

## حلقہ پنجاب جنوبی

❁ **ملتان کینٹ:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب محمد شہر یار خان نے حاصل کی۔استقبالِ رمضان پروگرام میں 25 مرد اور 05 خواتین کی حاضری رہی ۔ پہلے دو عشروں میں اوسطاً 45 مرد اور 30 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔آخری عشرہ میں 70 مرد اور 40 خواتین نے شرکت کی۔تذکیر بالقرآن کورس پیپر کوئز میں رجسٹرڈ افراد کی تعداد 07 اور کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد 6 رہی۔

❁ **ملتان کینٹ:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب عمر کلیم نے حاصل کی۔استقبالِ رمضان پروگرام میں 16 مرد حضرات کی حاضری رہی ۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 44 مرد اور 38 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔آخری عشرہ میں 60 مرد اور 55 خواتین نے شرکت کی۔تذکیر بالقرآن کورس پیپر کوئز میں رجسٹرڈ افراد کی تعداد 45 اور کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد 18 رہی۔

❁ **گلگشت:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب ڈاکٹر محمد طاہر خاکوانی نے حاصل کی۔استقبالِ رمضان پروگرام میں 150 مرد اور 20 خواتین کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 125 مرد اور 55 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔آخری عشرہ میں 125 مرد اور 55 خواتین نے شرکت کی۔تذکیر بالقرآن کورس پیپر کوئز میں رجسٹرڈ افراد کی تعداد 27 اور کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد 27 رہی۔

❁ **نیو ملتان:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب محمد عرفان بٹ نے حاصل کی۔استقبالِ رمضان پروگرام میں 50 مرد اور 30 خواتین کی حاضری رہی ۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 60 مرد اور 40 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔آخری عشرہ میں 70 مرد اور 80 خواتین نے شرکت کی۔تذکیر بالقرآن کورس پیپر کوئز میں رجسٹرڈ افراد کی تعداد 56 اور کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد 44 رہی۔

❁ **نیو ملتان:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب اسد انصاری نے حاصل کی۔استقبالِ رمضان پروگرام میں 20 مرد اور 15 خواتین کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 20 مرد اور 15 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔آخری عشرہ میں 35 مرد اور 20 خواتین نے شرکت کی۔تذکیر بالقرآن کورس پیپر کوئز میں رجسٹرڈ افراد کی تعداد 13 اور کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد 12 رہی۔

❁ **ملتان غربی:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب مرزا قمر رئیس نے حاصل کی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 30 مرد اور 25 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔آخری عشرہ میں 40 مرد اور 30 خواتین نے شرکت کی۔تذکیر بالقرآن کورس پیپر کوئز میں رجسٹرڈ افراد کی تعداد 09 اور کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد 09 رہی۔

❁ **ممتاز آباد:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب عثمان صابر نے حاصل کی۔استقبالِ رمضان پروگرام میں 150 مرد اور 100 خواتین کی حاضری رہی ۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 120 مرد اور 90 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔آخری عشرہ میں 150 مرد اور 140 خواتین نے شرکت کی۔تذکیر بالقرآن کورس پیپر کوئز میں رجسٹرڈ افراد کی تعداد 46 اور کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد 21 رہی۔

❁ **ممتاز آباد:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب افضل حق نے حاصل کی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 12 مرد اور 22 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔آخری عشرہ میں 08 مرد اور 20 خواتین نے شرکت کی۔

❁ **ملتان شہر:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب محمد جنید نے حاصل کی۔استقبالِ رمضان پروگرام میں 60 مرد حضرات کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 25 مرد اور 5 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔آخری عشرہ میں 27 مرد اور 10 خواتین نے شرکت کی۔تذکیر بالقرآن کورس پیپر کوئز میں رجسٹرڈ افراد کی تعداد 12 اور کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد 07 رہی۔

## حلقہ پنجاب شمالی

❁ **مسلم ٹاؤن:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب امجد علی نے حاصل کی۔استقبالِ رمضان پروگرام میں 67 مرد اور 07 خواتین کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 55 مرد اور 20 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔آخری عشرہ میں 75 مرد اور 30 خواتین نے شرکت کی۔تذکیر بالقرآن کورس پیپر کوئز میں رجسٹرڈ افراد کی تعداد 12 رہی۔

❁ **النور کالونی:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب نعمان طارق نے حاصل کی۔استقبالِ رمضان پروگرام میں 38 مرد اور 03 خواتین کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 40 مرد اور 25 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔آخری عشرہ میں 50 مرد اور 30 خواتین نے شرکت کی۔

❁ **پنڈی غربی:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب توقیر احمد نے حاصل کی۔استقبالِ رمضان پروگرام میں 15 مرد اور 08 خواتین کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 50 مرد اور 25 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔آخری عشرہ میں 75 مرد اور 60 خواتین نے شرکت کی۔

❁ **چکلالہ:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب عادل یامین/ جناب محمد شہر یار/ جناب حمزہ شاہد نے حاصل کی۔استقبالِ رمضان پروگرام میں 61 مرد اور 21 خواتین کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 400 مرد اور 363 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔آخری عشرہ میں 235 مرد اور 245 خواتین نے شرکت کی۔تذکیر بالقرآن کورس پیپر کوئز میں رجسٹرڈ افراد کی تعداد 56 اور کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد 47 رہی۔

❁ **واہ کینٹ:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب شفاء اللہ خان نے حاصل کی۔استقبالِ رمضان پروگرام میں 76 مرد حضرات کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 110 مرد اور 35 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔آخری عشرہ میں 60 مرد اور 20 خواتین نے شرکت کی۔

## حلقہ سرگودھا

❁ **سرگودھا شرقی:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب ڈاکٹر عبدالرحمٰن نے حاصل کی۔استقبالِ رمضان پروگرام میں 100 مرد حضرات کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 60 مرد اور 03 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔آخری عشرہ میں 70 مرد اور 03 خواتین نے شرکت کی۔

❁ **میانوالی:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب نورخان نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 250 مرد حضرات کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 75 مرد حضرات نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 60 مرد حضرات نے شرکت کی۔ تذکیر بالقرآن کورس پیپر کوئز میں رجسٹرڈ افراد کی تعداد 10 اور کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد 09 رہی۔

❁ **جوہر آباد:** مقامی تنظیم کے تحت بانی تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے خلاصہ مضامین قرآن کو دکھانے کا اہتمام بذریعہ ویڈیو کیا گیا جس کا آغاز نماز تراویح کے بعد کیا گیا۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 12 مرد حضرات نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 14 مرد حضرات نے شرکت کی۔

### حلقہ سکھر

❁ **سکھر مرکز:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب ثناء اللہ نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 20 مرد حضرات کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 15 مرد اور 03 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 12 مرد اور 02 خواتین نے شرکت کی۔

❁ **صادق آباد شمالی:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب خالد شافعی نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 40 مرد اور 15 خواتین کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 25 مرد اور 15 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 30 مرد اور 20 خواتین نے شرکت کی۔

❁ **سکھر تنظیم:** مقامی تنظیم کے تحت بانی تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے خلاصۂ مضامین قرآن کو دکھانے کا اہتمام بذریعہ ویڈیو کیا گیا جس کا آغاز نماز تراویح کے بعد کیا گیا۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 22 مرد اور 03 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 26 مرد اور 04 خواتین نے شرکت کی۔

❁ **رحیم یار خان:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب عبداللہ نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 35 مرد اور 35 خواتین کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 17 مرد اور 07 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 13 مرد اور 05 خواتین نے شرکت کی۔

❁ **شاہپنجو:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب احمد صدیق نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 25 مرد حضرات کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 50 مرد حضرات نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 40 مرد حضرات نے شرکت کی۔

❁ **صادق آباد جنوبی:** مقامی تنظیم کے تحت امیر تنظیم اسلامی جناب شجاع الدین شیخ ﷾ کے خلاصہ مضامین قرآن کا اہتمام بذریعہ ویڈیو کیا گیا جس کا آغاز نماز تراویح کے بعد کیا گیا۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 14 مرد اور 10 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 12 مرد اور 10 خواتین نے شرکت کی۔

### حلقہ پوٹھوہار

❁ **گوجر خان:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب حافظ ندیم مجید نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 130 مرد حضرات کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 15 مرد حضرات نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 25 مرد حضرات نے شرکت کی۔

❁ **میر پور:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب مشتاق حسین نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 18 مرد حضرات کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 30 مرد اور 11 خواتین نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 29 مرد اور 12 خواتین نے شرکت کی۔

❁ **چکوال:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب مولانا خرم شہزاد نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 20 مرد حضرات کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 20 مرد حضرات نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 16 مرد حضرات نے شرکت کی۔

❁ **ساگری:** اس مقام پر دورۂ ترجمہ قرآن کی سعادت جناب محمد نعمان نے حاصل کی۔ استقبالِ رمضان پروگرام میں 20 مرد حضرات کی حاضری رہی۔ پہلے دوعشروں میں اوسطاً 20 مرد حضرات نے باقاعدگی سے شرکت کی۔ آخری عشرہ میں 20 مرد حضرات نے شرکت کی۔

❁❁❁

اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ روزہ اور قرآن دونوں کو ہم سب کے حق میں ایسا سفارش کرنے والا بنائے جن کی سفارش بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہو۔ آمین!

(تدوین: محمد حسیب آصف، معاون شعبہ نشر واشاعت)

---

گوشۂ انسدادِ سود

## وفاقی شرعی عدالت کے 14 سوال اور ان کے جوابات

(گزشتہ سے پیوستہ)

ثالثاً: فقہاء کے مابین یہ اختلاف تو پایا جاتا ہے کہ دار الحرب میں مسلمان اور حربی کے درمیان سودی لین دین جائز ہے کہ نہیں، لیکن اسلامی ریاست کے غیر مسلم شہریوں اور مسلمان شہریوں کے درمیان یا غیر مسلم شہریوں کے مابین باہم سودی لین دین کی ممانعت ایسے مسلمات میں سے ہے کہ اس میں کسی کو بھی اختلاف نہیں ہے۔

یہاں ذہن میں یہ سوال پیدا ہوسکتا ہے کہ جب اسلامی ریاست کے غیر مسلم شہریوں پر دیگر محرمات کا اطلاق نہیں ہوتا تو سودی حرمت کا اطلاق کیوں کر ہوگا؟ اس کا جواب یہ ہے کہ ربا کی حرمت کا قرآنی حکم عام ہے جس کا منشا یہ ہے کہ اسلامی ریاست میں ربا کا بالکلیہ استیصال ہو جائے اور اس کے شہریوں میں سے کسی کو بھی اجازت نہ ہو کہ وہ سودی لین دین کر سکے خواہ وہ مسلم ہو یا غیر مسلم، جبکہ دیگر محرمات جیسے شراب حتیٰ کہ خنزیر کا گوشت نہ کھانے پینے کے حوالے سے جو احکام وارد ہوئے ہیں وہ مسلمانوں کے ساتھ مخصوص ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حضور ﷺ نے نجران کے عیسائیوں کے ساتھ جو معاہدہ کیا تھا اس میں صراحت کے ساتھ مذکور تھا کہ عیسائی سودی کاروبار نہیں کریں گے۔

ومن أكل ربا من ذي قبل فذمتي منه بريئة

(كتاب الخراج لأبي يوسف: ٧٨)

''جو صاحب ریاست بھی ربا کھائے گا اس سے میری ذمہ داری ساقط ہو جائے گی۔''

(جاری ہے)

بحوالہ: ''انسدادِ سود کا مقدمہ اور وفاقی شرعی عدالت کے 14 سوال'' از حافظ عاطف وحید

**آہ! فیڈرل شریعت کورٹ کے سود کے خلاف فیصلہ کو 1112 دن گزر چکے!**

companies that directly or indirectly assist Israel.

**2)** According to the recent declaration by *Majlis Ittehad-e-Ummat* (a council of senior scholars and leaders of religious organizations in Pakistan), based on the Islamic legal principle of "شرعاً، الاقرب فالاقرب" (the closer the proximity, the greater the responsibility), it has become an obligation (*fard*) upon all Muslim governments to participate in jihad. Consequently, supporting the oppressed Muslims of Palestine has become a religious duty upon the Muslim Ummah. Muslim rulers and the entire Ummah will be accountable before Allah, and no excuse will be accepted in this matter. Since the **United Nations, through its resolutions, declared Israel's occupation of Jerusalem and other Palestinian territories since 1967** as illegal and illegitimate, and according to Islamic and universally accepted legal principles, it is the Palestinians' religious, legal, and moral right to struggle for their homeland's liberation. **The International Court of Justice has also categorized Israel's actions in Gaza as genocide.** The countries supporting Israel are, thus, violators of international treaties. Therefore, no agreement prevents any Muslim country from participating in this jihad. The Government of Pakistan should engage other governments and influential bodies worldwide to move this effort forward and seek a global religious ruling (*fatwa*) in support. Hosting an international summit or conference in Makkah—at the religious center of Muslims—to agree upon a united strategy will, Insha'Allah, lead to significant positive impact.

**3)** Pakistan is not only a gift from Allah, but according to the late Dr. Israr Ahmed, **'Pakistan came into existence to counter Israel'**. Both countries came into existence based on an ideology, and perhaps that is why Allah Almighty has blessed us with nuclear capability. However, we can stand firm against the Hindus and Jews only if, on the one hand, we are all united and on the same page, an atmosphere of brotherhood prevails in the country, mutual hatreds end, and on the other hand, we give practical expression to the ideology of Pakistan, "ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے" and strive to implement and establish Islam. For the past 77 years, we have been negligent in this and have sown the seeds of hatred; we should sincerely repent individually and collectively and turn back to Allah. Just as the world of disbelief has become "الکفر ملۃ واحدۃ" (the community of disbelievers is one) against Muslims, similarly, according to the saying,

((اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا)) (بخاری)

**"The believer to the believer is like a building, one part strengthening another,"**

we should become a single body and jointly confront the conspiracies of the enemies.

**Glad Tidings of Allah's Help and the Supremacy of the Faith:**

Our success and the success of the Islamic world is conditional with striving for the dominance of religion, according to the **revelations of the Quran**:

﴿ إِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ۝ ﴾ (محمد:7)

**"If you support Allah, He will support you and make your foothold firm." (Muhammad: 7)**

And Allah's help is that we should devote our mind, body, and wealth in the struggle to make Allah's religion dominant; only then can we be successful in this world and the hereafter.

In any case, before the Day of Judgment, Allah Almighty's religion will prevail over the entire surface of the earth, and the Hindus, Jews, and polytheists will all be defeated, humiliated, and disgraced. Insha'Allah,

As **Allah Almighty says**:

﴿ هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ ۙ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ ﴾ (التوبۃ:33)

**"It is He who sent His Messenger with guidance and the religion of truth to manifest it over all of it, although those who associate others with Allah dislike it." (Surah At-Tawbah: 33)**

And as the **Holy Prophet Muhammad (peace be upon him) gave the glad tidings**:

**"Allah gathered the earth for me, and I saw its east and west, and indeed the rule of my Ummah will reach what was gathered for me from it." (Sunan Tirmidhi)**

**"There will be no house on the face of the earth, neither of clay nor of (camel's hair), except that Allah will cause the word of Islam to enter it, either with might of the mighty or humiliation of the disgraceful. Either Allah will honor them and make them among its people, or He will humiliate them, and they will submit to it." (Narrated by Ahmad)**

May Allah Almighty grant us steadfastness on guidance.

Ummah level, In Sha Allah:

**Actions to be taken at the public level**

**1)** Efforts should be made to provide generous **financial assistance** to the Muslims of Gaza.

**2)** We must actively participate in **peaceful protests against the extreme oppression and atrocities** faced by the Muslims of Gaza. These protests will not only **raise global awareness** about Muslim unity and empathy but will also boost the morale and provide encouragement to the oppressed Muslims of Gaza.

**3)** School owners and principals should be encouraged to **foster a spirit of jihad** and love for martyrdom among students.

**4)** A **complete boycott** should be enforced **against Israeli products** and companies that support Israel. Business establishments that refuse to remove such products from their shelves should be peacefully boycotted, and efforts should be made to raise awareness among them. (Undoubtedly, the economic boycott has impacted these companies, and they are now trying to counter it—hence, there is a need to push this effort further.)

**5**) Pakistani investors should be motivated to invest in developing **alternatives to Israeli products** for the local market.

**Duties of Scholars and Community Leaders:**

**1)** In **all mosques in Pakistan**, prayers, especially **Qunoot-e-Nazila**, should be arranged in the prayers, and special prayers should be offered **to seek Allah Almighty's** help for the eradication of this Jewish scourge.

**2)** **General awareness** should be created about Israel's nefarious intentions, the future of the Muslim Ummah, and, in this context, the dangers facing Pakistan in particular, through **sermons, Friday gatherings, special meetings, and social media platforms. (Special importance should be given to social media forums.)**

**3)** A **unified fatwa (religious edict) of Jihad** should be issued by the scholars of all schools of thought, and efforts should be made to obtain a similar fatwa at the global level. **Meaning, military, economic, physical, and financial Jihad against Israel is obligatory on the government level and individually on every Muslim, according to their capacity.**

**4)** **A delegation of all elders and leaders** of the nation should meet **with the President of Pakistan, the Prime Minister, the Army Chief, the Chairman of the Senate, and the Speakers of the National and Provincial Assemblies** to present their stance: **that Pakistan should adopt a firm and clear position on the issue of Gaza**. Also, the Government of Pakistan should contact the governments and influential classes of other countries to advance this cause. In this regard**, if a meeting/conference is convened in Makkah Mukarramah, the religious center of Muslims, and a unanimous course of action is decided, Insha'Allah**, it will have more positive effects.

**5)** A **representative delegation of all senior religious leaders and national leaders should meet with the ambassadors of Muslim countries and present the following points to them**:

i. All Muslim countries should **expose the dual and hypocritical standards of the UN**, which has proven itself to be a handmaiden of America, and announce their separation from it.

ii. In this context, we need to **activate the OIC**. In addition, **the joint force of 34 countries, headed by our former Army Chief, should also be activated under the OIC, because military measures to help the Muslims of Palestine and protect Masjid Al-Aqsa are also part of the OIC charter**.

iii. Muslim countries should **jointly enter into a mutual economic, defense, and action agreement**, in which Pakistan can play a key role.

iv. Muslim countries are internally quite self-sufficient; if they cooperate with each other, they can easily **confront Western colonialism and its economic stranglehold**.

v. These measures will deter Israel and Western colonial powers from exploiting Muslims.

**Actions to Be Taken at the Government Level:**

**1)** The **Government of Pakistan should impose a complete economic boycott** on the products of companies that facilitate or support Israel. The import of such products should be banned, and the businesses of pro-Israel companies should be shut down with their licenses revoked. A full boycott should be implemented against all

# The Call of the People of Gaza And Our Role?

﴿وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا ۚ وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَّاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا ۝﴾ (سورۃ النساء: 75)

**"And what is [the matter] with you that you do not fight in the cause of Allah and [for] the oppressed among men, women, and children who say, "Our Lord, take us out of this city of oppressive people and appoint for us from Yourself a protector and appoint for us from Yourself a helper" (Surah An-Nisa: 75)**

Responding to Israel:
Economic boycott, practical and military measures

The 77-year history of the illegitimate Zionist state of Israel is filled with the massacre, genocide, brutality, and barbarism against Palestinian Muslims. While the importance of this region to Muslims is not hidden from the knowledgeable, nor does it need clarification.

**Aims of Israel:**

Why the Jews who've occupied Palestine illegally are committing this brutal massacre and destroying Gaza? In reality, their target is not just Gaza, but also Lebanon, Syria, Iraq, Jordan, the Nile Delta of Egypt, and the northern part of Saudi Arabia up to Medina. They want to establish a Greater Israel in this entire region, as Netanyahu stated in a recent speech, that they aim to change the map of the entire Middle East. You are well aware that the Jews, based on the teachings of the distorted Torah and Talmud, are waiting for their "Messiah," who, according to the Holy Prophet's hadith, will actually be the Antichrist (Dajjal).

It is as if, in the view of the Jews, the "Messiah" (who in reality will be the Antichrist) is yet to come. The agenda of the Jews to establish the global rule of this Antichrist is as follows:

1) To **instigate Armageddon**, i.e., **"Al-Malhamah Al-Uzma,"** a great war.

2) The **establishment of Greater Israel** as a result of Armageddon.

3) To **demolish Masjid Al-Aqsa** and the **Dome of the Rock and build the Third Temple in their place.**

4) To place the **Throne of David** to this Third Temple and **crown the Dajjal** upon it.

In this context, the Jews have accelerated the implementation of their agenda more than ever before. In the recent atrocities in Gaza, around 55,000 people have been martyred. Approximately 200,000 individuals have been severely injured and disabled. More than 70% of the area has turned into rubble. This is not just a war, but an open and systematic genocide of Palestinian Muslims.

**Israel and Pakistan:**

Israel considers **Pakistan** to be the only obstacle in the way of the establishment of Greater Israel, as **Ben Gurion** expressed in a ceremony in **Paris in 1967**.All Arab countries have come under its control. Some have been **destroyed by the combine efforts of America and Israel**, and the remaining ones are increasing their relations with it, **willingly or unwillingly**. Some have diplomatically recognized it, and some are ready to recognize it. They are well aware that **Pakistan, a country with nuclear capabilities, founded in the name of Islam, and the armies with black flags that will emerge from Khorasan,** according to prophecies, will play a crucial role, along **with Imam Mehdi, in destroying the Zionist state.** As Allama Iqbal said:

میر عرب کو آئی ٹھنڈی ہوا جہاں سے
میرا وطن وہی ہے میرا وطن وہی ہے

Therefore, in the matter of jihad against Israel, Pakistan bears the greatest and most important responsibility among all Muslim countries.

**What can we, the people of Pakistan, do in the current situation of Palestine?**

In view of the emergency situation, there is a dire need for vigorous efforts for **the economic boycott of Israel** and **practical and military actions** against it. In our view, the following steps will be beneficial at both the national and

Vol: 34 Regd. No. C.P.L NO.114 No.18

Weekly **Nida-e-Khilafat** Lahore